کوئٹہ بلوچستان اور راولاکوٹ آزادکشمیر سے بیک وقت شائع ہونیوالا پہلا قومی اخبار

Daily FARZAND-E-KASHMIR Quetta
ABC CERTIFIED
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
روزنامہ فرزندِ کشمیر
کوئٹہ
راولاکوٹ
بانی: محمد شوکت

Web:- www.farzand-e-kashmir.pk

جلد 18 | جمعرات 10 ستمبر 2026ء | 27 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 5 روپے | شمارہ نمبر 470

بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے، سرفراز بگٹی

سکیورٹی فورسز نے کارروائیاں 6 اور 7 ستمبر کو فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیں

بلوچستان سکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، 11 دہشت گرد ہلاک

بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے تاکہ ادارہ صوبے میں فضائی سہولیات کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کمپنی کے امور میں شفافیت، پیشہ ورانہ نظم ونسق اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے جبکہ منظور کیے گئے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کے لیے واضح میکنزم وضع کیا جائے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بدھ کو یہاں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چوتھے اجلاس کی صدارت کی جس میں کمپنی سے متعلق اہم انتظامی، مالی اور آپریشنل امور کا جائزہ لیتے ہوئے متعدد اہم فیصلوں اور تجاویز اور گزشتہ بورڈ اجلاس کے فیصلوں کی توثیق کی منظوری دی گئی اجلاس میں بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کی کارکردگی، انتظامی امور، آپریشنل معاملات اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اس موقع پر کمپنی کے امور کو مزید مؤثر اور منظم بنانے، آپریشنل استعداد کار میں اضافے اور ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے سے متعلق مختلف امور زیر بحث آئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتے ہوئے اس کی آپریشنل اور انتظامی صلاحیتوں میں مزید بہتری لائی جائے تاکہ ادارہ صوبے میں فضائی سہولیات کے فروغ کے لیے مؤثر کردار ادا کر سکے وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ کمپنی کے امور میں شفافیت، پیشہ ورانہ (بقیہ 1 صفحہ 3 پر)



وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

افغان طلبا کی ویزا توسیع کی درخواستوں پر کارروائی جاری ہے، ترجمان دفتر خارجہ

غیر ملکیوں کا قیام درست ویزا اور پاسپورٹ کے بغیر غیر قانونی ہے، بغیر ویزا قیام کرنے والے غیر ملکی کو ملک بدر کیا جائے گا، بیان

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر نے افغان طلبا کی بیدخلی کے معاملے پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ افغان طلبا کی ویزا توسیع کی درخواستوں پر کارروائی جاری ہے۔ اپنے بیان میں سجاد حیدر نے کہا کہ افغان طلبا کی ویزا توسیع کی درخواستوں پر کارروائی جاری ہے، ویزا توسیع کی درخواستیں موجودہ پالیسی کے مطابق پراسیس کر رہے ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ غیر ملکیوں کا قیام درست ویزا اور پاسپورٹ کے بغیر غیر قانونی ہے، بغیر ویزا قیام کرنے والے غیر ملکی کو ملک بدر کیا جائے گا۔

وزیراعظم کی کسانوں کو بلا رکاوٹ اور آسان شرائط پر مالی وسائل تک رسائی یقینی بنانے کی ہدایت

بینک اور مالیاتی ادارے کسانوں، ایس ایم ایز اور ہاؤسنگ سیکٹر کو قرضوں کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کریں، جو بینک قرضوں کی فراہمی میں بھرپور کردار ادا کریں گے، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کسانوں کو بلا رکاوٹ اور آسان شرائط پر مالی وسائل تک رسائی یقینی بنانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بینک اور مالیاتی ادارے کسانوں، ایس ایم ایز اور ہاؤسنگ سیکٹر کو قرضوں کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کریں، جو بینک قرضوں کی فراہمی میں بھرپور کردار ادا کریں گے، حکومت ان کی حوصلہ افزائی کرے گی، زرعی شعبہ ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جس کے فروغ کے لئے کام کرنا قومی زمہ داری ہے۔ وزیراعظم آفس سے جاری اعلامیہ کے مطابق وزیراعظم اپنا گھر اسکیم، زراعت اور ایس ایم ایز کے شعبوں کی ترقی کیلئے فائننگ پر پیشرفت کے حوالے سے جاری اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ بینک اور مالیاتی ادارے کسانوں، ایس ایم ایز اور ہاؤسنگ سیکٹر کو قرضوں کی فراہمی میں اپنا کردار ادا کریں۔ شہباز شریف نے کہا کہ جو بینک قرضوں کی فراہمی میں بھرپور کردار ادا کریں گے، حکومت ان کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ زرعی شعبہ ملک کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے جس کے فروغ کے لئے کام کرنا قومی زمہ داری ہے۔ وزیراعظم نے کسانوں کو بلا رکاوٹ اور آسان شرائط پر مالی وسائل تک رسائی (بقیہ 2 3 صفحہ 3 پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نصیب اللہ کاسی ملاقات کر رہے ہیں

پائیدار قومی ترقی کیلئے خواتین کو بااختیار بنانا ناگزیر ہے، یوسف رضا گیلانی

پاکستان کی جمہوری طاقت، معاشی ترقی اور سماجی ہم آہنگی اس وقت تک مکمل طور پر حاصل نہیں کی جا سکتی جب تک خواتین اداروں، معیشت اور مستقبل کی تشکیل میں مساوی طور پر حصہ نہ لیں

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پائیدار قومی ترقی کیلئے خواتین کو بااختیار بنانا ناگزیر ہے، پاکستان کی جمہوری طاقت، معاشی ترقی اور سماجی ہم آہنگی اس وقت تک مکمل طور پر حاصل نہیں کی جا سکتی جب تک خواتین اداروں، معیشت اور مستقبل کی تشکیل میں مساوی طور پر حصہ نہ لیں، مالیاتی ادارے خواتین کی مالی معاونت یقینی بنائیں۔ بدھ کو یہاں اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے زیر اہتمام پاکستان ویمن لیڈرشپ اینڈ پالیسی سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے قائم مقام صدر نے اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری اور تمام شراکت داروں کو اس اہم فورم کے انعقاد پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سمٹ دو نا گزیر قومی ترجیحات، خواتین (بقیہ 3 3 صفحہ 3 پر)

اثاثوں کی تفصیلات جمع نہ کرانے پر زرتاج گل، صاحبزادہ حامد رضا اور عبداللطیف نااہل قرار

گوشواروں کی تفصیلات جمع کرانے تک یہ سابق ارکان قومی اسمبلی نااہل ہیں، الیکشن کمیشن کا تحریری حکم نامہ

اسلام آباد (این این آئی) الیکشن کمیشن نے مالی سال 2024-25 کے اثاثوں کی تفصیلات جمع نہ کرانے پر زرتاج گل، صاحبزادہ حامد رضا اور عبداللطیف کو نااہل قرار دیدیا۔ تفصیلات کے مطابق الیکشن کمیشن نے سابق ارکان قومی اسمبلی کو نااہل قرار دینے کا تحریری حکم نامہ بھی جاری کر دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق مالی سال 2024-25 کے (بقیہ 4 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی ترقی کیلئے خواتین کی مساوی شمولیت ناگزیر ہے، سید یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد کو این ایف سی ایوارڈ میں مناسب حصہ دینا ضروری ہے، سردار طاہر محمود

اسلام آباد (این این آئی) قائم مقام صدر پاکستان سید یوسف رضا گیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان کی جمہوری قوت، معاشی ترقی اور سماجی ہم آہنگی اس وقت تک مکمل طور پر حاصل نہیں کی جا سکتی جب تک خواتین کو ملک کے اداروں، معیشت اور مستقبل کی تشکیل میں مساوی کردار نہیں دیا جاتا۔

کوئٹہ تھانہ منظور شہید پولیس کی بڑی کارروائی، تھانہ شالکوٹ کے مقدمے میں مطلوب اشتہاری وخطرناک ملزم گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) پولیس اسٹیشن منظور شہید کوئٹہ کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں پولیس نے ایک اہم کارروائی کرتے ہوئے تھانہ شالکوٹ کے سنگین (بقیہ 5 صفحہ 3 پر)

کوئٹہ کے سول سنڈیمن ہسپتال میں مبینہ جڑواں بچوں کی پیدائش کے معاملے کی انکوائری مکمل کر لی گئی

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے سول سنڈیمن ہسپتال میں مبینہ جڑواں بچوں کی پیدائش کے معاملے کی انکوائری مکمل کر لی گئی۔

فورسز کے بہادر سپوت قوم کا سرمایہ افتخار ہیں، محسن نقوی

وزیر داخلہ کا بلوچستان میں دہشت گردوں کیخلاف کامیاب آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان کے اضلاع خاران اور واشک میں بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشنز پر سکیورٹی فورسز کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ فورسز کے بہادر سپوت قوم کا سرمایہ افتخار ہیں اور پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں اپنے جوانوں کی پشت پر کھڑی ہے۔ ایک بیان میں وزیر داخلہ نے بروقت کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں کے مذموم عزائم خاک میں ملانے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ 11 بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر وہ بہادر جوانوں کو سلام پیش کرتے ہیں۔ محسن نقوی نے عزم ظاہر کیا کہ سکیورٹی فورسز ملک دشمن عناصر اور غیر (بقیہ 3 7 صفحہ 3 پر)

پاکستان کی ترقی وخوشحالی میں سب کا برابر کا کردار ہے، گورنر بلوچستان

ہمارا تعلق بلاشبہ مختلف قوموں، مذاہب اور اقلیتوں سے ہے مگر ہم سب پاکستانی ہیں، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سابق رکن صوبائی اسمبلی انیتا عرفان کی قیادت میں کرسچین، ہندو اور سکھ برادری سے تعلق رکھنے والے نمائندوں نے ملاقات کی اور انہیں امریکہ کے کامیاب دورے، اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیویارک میں منعقدہ یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ میں شرکت اور خطاب پر مبارکباد پیش کی۔ ملاقات کے دوران سابق رکن صوبائی اسمبلی انیتا عرفان، عرفان بشیر، بشپ ولسن فضل، بشپ امانت مسیح، آمر جان، طارق گل اور راج کمار بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے امریکہ کے کامیاب دورے کے بعد وطن واپسی پر مبارکباد دینے پر تمام اقلیتی نمائندوں کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر نیو (بقیہ 4 3 صفحہ 3 پر)

26 نومبر احتجاج کیس، وزیر اعلیٰ کے پی سہیل آفریدی سمیت دیگر کے وارنٹ برقرار

عدالت نے ملزمان کی جانب سے دائر حاضری سے استثنیٰ کی درخواستیں بھی مسترد کر دیں

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد کی انسدادِ دہشت گردی کی عدالت نے وزیر اعلیٰ خیبر پختون خوا سہیل آفریدی، عبدالغنی آفریدی، جنید اکبر اور دیگر کے خلاف 26 نومبر کے احتجاج کے کیس کی سماعت کے دوران وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔ انسدادِ دہشت گردی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے کیس کی سماعت کی۔ عدالت نے سہیل آفریدی، (بقیہ 1 3 صفحہ 3 پر)

چین پاکستان عالمی نظم ونسق کے اقدام پر مشترکہ عملدرآمد کے ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہیں، چینی سفیر

خودمختار مساوات، بین الاقوامی قانون کی حکمرانی، کثیرالجہتی نظام، عوام کو مرکز میں رکھنے اور عملی اقدامات کے ذریعے نتائج حاصل کرنا بنیادی اصول ہیں

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان میں چین کے سفیر جیانگ زیڈونگ نے کہا ہے کہ چین اور پاکستان آہنی بندھن میں بندھے دوست ہیں اور دونوں ممالک عالمی نظم ونسق کے اقدام پر مشترکہ عملدرآمد کے ساتھ ساتھ دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے پرعزم ہیں۔

دہشت گرد عناصر اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے، حنیف عباسی

وزیر ریلوے کا بلوچستان میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو سراہتے ہوئے اہلکاروں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے۔ ایک بیان میں وفاقی وزیر نے کہا کہ 11 دہشت گردوں کو انجام تک پہنچانا سکیورٹی فورسز کی اعلیٰ پیشہ ورانہ مہارت اور بروقت کارروائی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وطن کے امن کے لیے سکیورٹی فورسز کی لازوال قربانیاں پوری قوم کے لیے باعثِ فخر ہیں اور قوم بلوچستان کی سرزمین کو شرپسندوں سے (بقیہ 1 1 دہشت



کمشنر لسبیلہ ڈویژن گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری اسکول حب میں تدریسی سرگرمیوں کا جائزہ لے رہی ہیں

خام تیل کی قیمت 100 ڈالر فی بیرل کے قریب پہنچنا عالمی معیشت کیلئے خطرے کی گھنٹی ہے، عاطف اکرام شیخ

عالمی منڈی میں تیل مہنگا ہونے سے پاکستان کے درآمدی بل پر دباؤ مزید بڑھنے کا خدشہ ہے، صدر ایف پی سی سی آئی

اسلام آباد (این این آئی) صدر فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری (ایف پی سی سی آئی) عاطف اکرام شیخ نے خطے میں بڑھتی کشیدگی اور اس کے عالمی و ملکی معیشت پر ممکنہ اثرات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ کاروباری برادری کیلئے شدید تشویش کا باعث ہے۔

سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے اس ترقی یافتہ دور میں کوئی معذور شخص بھی لاکھوں لوگوں کی خدمت کر سکتا ہے، گورنر بلوچستان

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ (بقیہ 3 صفحہ 3 پر)

آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے، عبدالغفار مندوخیل

ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کی تقریب حلف برداری 13 اکتوبر کو کوئٹہ میں ہوگی، چیئرمین

کوئٹہ (این این آئی) آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، صدر میر عبدالسلام لانگو، جنرل سیکرٹری ملک مجیب مہترزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، سیکرٹری اطلاعات سرور جان مندوخیل، سیکرٹری فنانس محمد ادریس جان لانگو، نائب صدر سراج خان کاکڑ، رابطہ سیکرٹری نورت (بقیہ 1 4 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم کی ہدایت پر ضلع کوئٹہ میں 33 نئے سکیورٹی اہلکاروں کی بھرتی

1079 امیدوار میرٹ پر منتخب، 85.95 فیصد رہی، چیئرمین بورڈ

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی تعلیمی بورڈ نے انٹرمیڈیٹ پارٹ ون اور ٹو کے نتائج کا اعلان کر دیا، لڑکیاں پھر بازی لے گئیں

وفاقی تعلیمی بورڈ کے امتحان دینے والوں کے پاس ہونے کی شرح 85.95 فیصد رہی، چیئرمین بورڈ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی تعلیمی بورڈ نے انٹرمیڈیٹ پارٹ ون اور ٹو کے نتائج کا اعلان کر دیا جس کے مطابق لڑکیاں پھر بازی لے گئیں۔ نتائج کے مطابق پری میڈیکل گروپ میں عمارہ اظہر نے 1079 نمبر لے کر پہلی پوزیشن حاصل کی۔ محمد جہانزیب نے 1078 نمبر کے ساتھ دوسری پوزیشن جبکہ سیدہ ایمان فاطمہ نے 1076 نمبرز کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔

عدالتی احکامات کی پابندی ہر صورت لازم، رعایت کو رسمی کارروائی سمجھنا افسوسناک ہے، سپریم کورٹ

عدالتی نظام کی بنیاد یقین، نظم وضبط اور عدالتی احکامات کی حرمت پر ہے

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے قرار دیا ہے کہ عدالتی نظام کی بنیاد یقین، نظم وضبط اور عدالتی احکامات کی پابندی ہر صورت لازم (بقیہ 7 صفحہ 3 پر)

وفاقی تعلیمی بورڈ کے انٹرمیڈیٹ پارٹ ون اور ٹو کے سالانہ امتحانات کے نتائج کا اعلان، طالبات پھر آگے نکل گئیں

تعلیم اور زبان پوری دنیا کا منشور ہے، حکومت اور وزارت تعلیم مستقبل کے نقشے اور خدوخال کو نئے تقاضوں کے مطابق ہم آہنگ کرنے کیلئے کوشاں ہیں، وزیر تعلیم

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی تعلیمی بورڈ نے | انٹرمیڈیٹ پارٹ (بقیہ 6 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم اقوام متحدہ میں پاکستان کا مقدمہ بھرپور انداز میں پیش کریں گے، محمد عبدالقادر

سندھ طاس معاہدہ اور بلوچستان میں دہشت گردی کا معاملہ عالمی سطح پر اٹھایا جائے گا، سینیٹر محمد عبدالقادر

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی 25 ستمبر کو اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس سے خطاب پاکستان کے لیے عالمی برادری کے سامنے اہم قومی اور علاقائی معاملات مؤثر انداز میں پیش کرنے کا اہم موقع ہوگا۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اپنے خطاب اور اہم عالمی رہنماؤں سے ملاقاتوں میں سندھ طاس معاہدے اور بین الاقوامی ثالثی عدالت کے فیصلے کا معاملہ بھرپور انداز میں اٹھائیں گے۔ بھارت کی جانب سے معاہدے اور قانونی فیصلوں کے حوالے سے منفی رویہ جنوبی ایشیا میں پانی کے مسئلے کو ایک نئے تنازع میں تبدیل کر سکتا ہے۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا کہ وزیراعظم عالمی قیادت پر واضح کریں گے کہ پانی کا مسئلہ کروڑوں انسانوں کی زندگی، زراعت، خوراک اور علاقائی استحکام سے براہ راست وابستہ (بقیہ 35 صفحہ 3 پر)

آمنہ بلوچ کی خدمات اور مشکل دور میں وزارت خارجہ کی قیادت قابل تحسین ہے، اسحاق ڈار

آمنہ بلوچ 17 ستمبر کو ریٹائر ہوں گی، عاصم افتخار نئے سیکریٹری خارجہ مقرر

اسلام آباد (این این آئی) سیکریٹری خارجہ آمنہ بلوچ 17 ستمبر کو اپنے عہدے سے ریٹائر ہوں گی اور ان کی جگہ اقوام متحدہ میں پاکستان کے سفیر عاصم افتخار احمد کو نیا سیکریٹری خارجہ مقرر کیا گیا ہے۔ نائب وزیراعظم اور وزیراعظم اسحاق ڈار نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ پاکستان کی 33 ویں سیکریٹری خارجہ سفیر آمنہ بلوچ 17 ستمبر 2026 کو سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہو جائیں گی، انہوں تین دہائیوں سے زائد عرصے تک سفارتی خدمات انجام دیں، وہ 11 ستمبر 2024 سے سیکریٹری خارجہ کے منصب پر فائز ہیں۔ اسحٰق ڈار نے کہا کہ آمنہ بلوچ کی خدمات اور مشکل دور میں وزارت خارجہ کی قیادت قابل تحسین ہے، ریٹائرمنٹ کے بعد وہ ترکیہ میں پاکستان کی سفیر کی حیثیت سے ذمہ داریاں سنبھالیں گی۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب سفیر عاصم افتخار احمد کو (بقیہ 36 صفحہ 3 پر)

وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار محمد ابراہیم کا بلاک شناختی کارڈ ایک ماہ میں کھلوا دیا

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار محمد ابراہیم کا بلاک شناختی کارڈ ایک ماہ میں کھلوا دیا گیا درخواست گزار محمد ابراہیم نے بتایا کہ نادرا کی جانب (بقیہ 12 صفحہ 3 پر)

بلوچستان ہائی کورٹ کی الیکٹرک پبلک ٹرانسپورٹ اسکیم پر ایک ہفتے میں پیش رفت کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس جسٹس محمد (بقیہ 11 صفحہ 3 پر)

برقی لائنوں کی مرمت کے سلسلے میں بجلی بند رہے گی، کیسکو

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے اعلامیہ کے مطابق کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں برقی لائنوں کی ضروری مرمت کے کام کئے جا رہے ہیں۔

وراثتی جائیداد کا کیس، خاتون کو نصف صدی بعد ریلیف مل گیا

عدالت عظمیٰ نے مخالف فریق کی نظر ثانی اپیل خارج کرنے کا حکم واپس لینے کی درخواست مسترد کر دی

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے ڈیرہ اسماعیل خان کی زیتون بی بی کو وراثتی جائیداد کے کیس میں نصف صدی بعد ریلیف دیدیا۔ جسٹس منیب اختر، جسٹس ملک شہزاد اور جسٹس صلاح الدین پر مشتمل بینچ نے فیصلہ سنایا۔ عدالت نے مخالف فریق کی نظر ثانی اپیل خارج کرنے کا حکم واپس لینے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے زیتون بی بی کے حق میں 2022 کے فیصلے پر عمل درآمد کا حکم جاری کر دیا۔

صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات طہور بلیدی سے رکن صوبائی اسمبلی نوابزادہ ظفر زہری ملاقات کر رہے ہیں



بلوچستان، سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے، طارق فضل چوہدری

ملک کے امن، سلامتی اور خودمختاری کے خلاف ہر سازش ناکام بنائی جائیگی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے خاران اور واشک میں سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ کامیاب کارروائی دہشتگردی کے خلاف قومی عزم اور فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ بدھ کو سماجی رابطہ کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے ناسور کے خلاف برسرپیکار بہادر جوانوں کو سلام پیش کرتا ہوں، وطن کے امن کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات پوری قوم کیلئے باعث فخر ہیں

ضلعی انتظامیہ کوئٹہ ویسٹ اور محکمہ سوشل ویلفیئر مشترکہ طور پر گداگری کے خلاف جامع کریک ڈاؤن کا آغاز کریں گے، پتا لگشت کوئٹہ

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی زیر صدارت ضلع کوئٹہ ویسٹ میں گداگری کے تدارک اور عوامی مقامات پر شہریوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ ویسٹ علی درانی، ایڈمنسٹریٹر سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ (بقیہ 8 صفحہ 3 پر)

صدر زرداری اور وزیراعظم کا خاران اور واشک میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری اور وزیراعظم شہباز شریف نے بلوچستان کے اضلاع خاران اور واشک میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارتی سرپرستی میں سرگرم دہشت گرد عناصر کے مذموم عزائم کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا۔

وزیر قانون کی زیر صدارت پاسپورٹ رولز کمیٹی کا اجلاس، ضروری دستاویزات کی تصدیق کا عمل تیز، آسان اور مؤثر بنانے کی ہدایت

بیرون ملک مقیم پاکستانی ملک کا قیمتی اثاثہ ہیں اور انہیں ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت پرعزم ہے، اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے اوورسیز پاکستانیوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ کمیٹی کو پاسپورٹ اور ضروری دستاویزات کی تصدیق کے عمل کو تیز، آسان اور مؤثر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ وہ بدھ کو یہاں وزارتِ قانون و انصاف میں پاسپورٹ رولز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔

بلوچستان، خاران اور واشک میں سکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، 11 دہشت گرد ہلاک

کوئٹہ، سکیورٹی فورسز نے کارروائیاں 6 اور 7 ستمبر کو فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیں

راولپنڈی (این این آئی) بلوچستان کے اضلاع خاران اور واشک میں سکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کرتے ہوئے بھارتی سرپرست مطابق سکیورٹی فورسز (بقیہ 9 صفحہ 3 پر)

یافتہ 11 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے

اسلام آباد میں شیشہ کیفے چلانے پر تاحکمِ ثانی مکمل پابندی عائد، حکامات جاری

پابندی کی خلاف ورزی کرنے والے شیشہ کیفے کو سیل کر دیا جائے گا اور مالک کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا، ضلعی انتظامیہ

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد میں شیشہ کیفے چلانے پر تاحکمِ ثانی مکمل پابندی عائد کر دی گئی اس سلسلے میں ڈپٹی کمشنر اسلام آباد عرفان نواز میمن نے تمام اسسٹنٹ کمشنرز کو احکامات جاری کر دیئے ہیں۔

مولانا عطاء الحق کی سینیٹ کی انسانی حقوق کی کمیٹی میں حکومت کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست

14 بچوں کے جلنے کا ذمہ دار کون ہے؟ پمز واقعے کی ایف آئی آر فوری درج کی جائے

اسلام آباد (این این آئی) جے یو آئی کے سینیٹر مولانا عطاء الحق درویش نے سینیٹ کی انسانی حقوق کی کمیٹی میں حکومت کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا ہے کہ پمز واقعے میں 14 معصوم بچوں کے جھلسنے کے باوجود آج تک ایف آئی آر درج نہ ہونا انتہائی افسوسناک ہے۔

شیخ نصر اللہ جان مندوخیل کی اہلیہ کی روح کے ایصال ثواب کیلئے کوئٹہ میں فاتحہ خوانی 12 اور 13 ستمبر کو ہوگی

کوئٹہ (این این آئی) شیخ نصر اللہ جان مندوخیل کی اہلیہ گزشتہ روز انتقال کر گئیں مرحومہ شیخ زاہد جان مندوخیل (سی ای او لیڈرز اوڈیسی سکول اینڈ کالج)، شیخ خالد اور شیخ شاہد کی والدہ تھیں مرحومہ کی روح کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی ثوب کلی شیخان میں جاری ہے جبکہ کوئٹہ میں 2 روز کیلئے فاتحہ خوانی 12 اور 13 ستمبر ہفتہ اور اتوار کو جامع مسجد پی ایس پی کالونی زرغون روڈ کوئٹہ کینٹ میں ہوگی

زرعی شعبے کی ترقی کے لیے جدید مشینری اور انجینئرنگ سہولیات کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، انجینئر نادر علی سیال

چمتر (این این آئی) محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ نصیرآباد ڈویژن کی جانب سے زرعی شعبے کی بہتری، کاشتکاروں کو جدید زرعی مشینری کی سہولیات کی فراہمی اور زرعی سرگرمیوں کے فروغ کے لیے اقدامات جاری ہیں اس حوالے سے انجینئر نگ، محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ نصیرآباد ڈویژن، ڈیرہ مراد (بقیہ 10 صفحہ 3 پر)



ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر بروری کا شف امر کرش پلانٹس کے خلاف کارروائی کر رہے ہیں

کوئٹہ اور آزاد کشمیر سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی اخبار
Daily FARZAND-E-KASHMIR
روزنامہ فرزندِ کشمیر
چیف ایڈیٹر: محمد شوکت

چیف ایڈیٹر و پبلشر: محمد شوکت نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر روزنامہ فرزند کشمیر کوئٹہ آفس نمبر 1 سیکنڈ فلور یونیورسل کمپلیکس جناح روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔
(موبائل نمبر 0300-3843995) فون نمبر:۔ 0812869391
فیکس نمبر:۔ 0812869207, 0512204192
نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر منگ روڈ راولاکوٹ آزاد کشمیر سے شائع کیا۔

مسئلہ کشمیر: بھارتی جارحیت اور بین الاقوامی برادری کی ذمہ داری

پاکستان نے جموں وکشمیر سے متعلق بھارت کے بے بنیاد دعوے مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ بھارت کے یکطرفہ اقدامات متنازعہ جموں وکشمیر کی حیثیت تبدیل نہیں کر سکتے، جموں وکشمیر کا تنازعہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر موجود بین الاقوامی تنازعات میں سے ایک ہے۔ دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ جموں وکشمیر کا حتمی فیصلہ کشمیری عوام کی آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری سے ہونا چاہیے۔ رائے شماری اقوام متحدہ کی نگرانی میں متعلقہ سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق ہونی چاہیے۔ ترجمان دفتر خارجہ سجاد حیدر نے کہا کہ اقوام متحدہ کے سرکاری نقشوں میں جموں وکشمیر کو متنازعہ علاقہ ظاہر کیا گیا ہے۔ بھارت کے نام نہاد سرکاری نقشوں اور یکطرفہ خود مختاری کے دعووں کی کوئی حیثیت نہیں۔ پاکستان نے بین الاقوامی برادری سے بھارتی اقدامات کا نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بھارت مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں فوری بند کرے۔

ادھر، کل جماعتی حریت کانفرنس نے کہا ہے کہ بھارت منظم طریقے سے علاقے میں نوآبادیاتی نظام کی بنیاد رکھ رہا ہے جس سے مقامی آبادی، ثقافت اور سیاسی شناخت کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ کل جماعتی حریت کانفرنس کے ترجمان ایڈووکیٹ عبدالرشید منہاس نے سری نگر میں جاری ایک بیان میں کہا کہ مقبوضہ جموں وکشمیر پر بھارت کا نوآبادیاتی قبضہ 27 اکتوبر 1947ء کو سری نگر میں بھارتی فوجیوں کی غیر قانونی آمد کے ساتھ شروع ہوا۔ مقبوضہ جموں وکشمیر کو نوآبادیاتی طرز پر تبدیل کرنا طویل عرصے سے آر ایس ایس اور بی جے پی گٹھ جوڑ کے ایجنڈے میں شامل رہا ہے۔

بھارت گزشتہ کئی دہائیوں سے مختلف حیلوں بہانوں سے بین الاقوامی برادری کو یہ باور کرانے کی کوشش کرتا رہا ہے کہ کشمیر اس کا اٹوٹ انگ ہے مگر زمینی حقائق، بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادیں اس دعوے کی نفی کرتی ہیں۔ یہاں یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے 1948ء اور اس کے بعد کے برسوں میں کشمیر سے متعلق متعدد قراردادیں منظور کیں جن میں واضح طور پر کہا گیا کہ ریاست جموں وکشمیر کے مستقبل کا فیصلہ وہاں کے عوام خود، ایک آزادانہ اور شفاف رائے شماری کے ذریعے کریں گے۔ بھارت نے ان قراردادوں پر عمل درآمد کی بجائے کشمیر پر اپنا غاصبانہ قبضہ برقرار رکھنے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کیا۔ 5 اگست 2019ء کو بھارتی حکومت نے آئین کی دفعہ 370 اور 35 اے کو یکطرفہ طور پر ختم کر کے مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کر دی جو نہ صرف بین الاقوامی قانون بلکہ سلامتی کونسل کی قراردادوں کی صریح خلاف ورزی تھی۔ اس اقدام کا مقصد کشمیر کی آبادی کے تناسب کو تبدیل کرنا اور خطے میں آبادیاتی انجینئرنگ کے ذریعے کشمیریوں کو ان کی سرزمین میں اقلیت میں تبدیل کرنا تھا۔ اسی سلسلے کی ایک کڑی وہ سرکاری نقشے بھی ہیں جو بھارت وقتاً فوقتاً جاری کرتا ہے اور جن میں مقبوضہ کشمیر کو بھارت کا حصہ ظاہر کیا جاتا ہے۔ ایسے نقشے محض کاغذی کارروائی ہیں، ان کی کوئی قانونی یا اخلاقی حیثیت نہیں اور دنیا کا کوئی بھی غیر جانبدار ادارہ انہیں تسلیم نہیں کرتا۔

پاکستان نے اپنے قیام کے پہلے دن سے ہی کشمیر کے تنازعہ پر ایک واضح، دوٹوک اور اصولی موقف اختیار کیا ہے۔ یہ موقف نہ کبھی تبدیل ہوا اور نہ ہی مستقبل میں تبدیل ہوگا کہ کشمیر کا حتمی فیصلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری عوام کی مرضی سے ہی ہوگا۔ پاکستان کا یہ موقف کسی جذباتی نعرے پر مبنی نہیں بلکہ بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق کے عالمی چارٹر اور اقوام متحدہ کے منشور کی روشنی میں استوار ہے۔ دنیا بھر کے آزادی پسند حلقے، انسانی حقوق کی تنظیمیں اور غیر جانبدار مبصرین بھی اس بات کی تصدیق کرتے ہیں کہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کی جانب سے ہونے والی زیادتیاں بین الاقوامی انسانی حقوق کے قوانین کی سنگین خلاف ورزی کے زمرے میں آتی ہیں۔

مقبوضہ جموں وکشمیر میں گزشتہ کئی دہائیوں سے بھارتی مسلح افواج اور نیم فوجی دستوں نے وہاں کے نہتے شہریوں پر ظلم وتشدد کی وہ داستانیں رقم کی ہیں جن کی مثال جدید تاریخ میں کم ہی ملتی ہے۔ ماورائے عدالت قتل، جھوٹے پولیس مقابلے، اجتماعی قبریں، گھروں کی تلاشی کے نام پر ہراسانی، نوجوانوں کی جبری گمشدگیاں اور صحافیوں وانسانی حقوق کے کارکنوں کے خلاف کالے قوانین کا استعمال۔ یہ سب مقبوضہ وادی میں معمول بن چکے ہیں۔ بھارتی حکومت نے کالے قوانین جیسے پبلک سیفٹی ایکٹ اور آرمڈ فورسز سپیشل پاورز ایکٹ کے ذریعے اپنی افواج کو ایسا تحفظ فراہم کر رکھا ہے کہ وہ کسی بھی جرم کے ارتکاب کے باوجود احتساب سے بالاتر رہتی ہیں۔ انٹرنیٹ کی طویل ترین بندش، کرفیو کی صورتحال، میڈیا پر پابندیاں اور بین الاقوامی مبصرین وصحافیوں کے داخلے پر پابندی یہ سب اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں اپنے مظالم کو دنیا کی نظروں سے چھپانا چاہتا ہے۔

یہ امر بھی قابلِ توجہ ہے کہ بھارت کی جابرانہ اور متعصّبانہ پالیسیاں صرف مقبوضہ کشمیر تک محدود نہیں بلکہ بھارت کے اندر بسنے والی مذہبی اقلیتیں، بالخصوص مسلمان، مسیحی اور دلت برادری بھی انتہا پسند ہندو نظریے کی نذر ہو رہی ہیں۔ شہریت ترمیمی قانون، گھروں کی مسماری کی مہم، اور اب لنچنگ کے واقعات اور اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز بیانات یہ سب اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ بھارت میں سیکولرازم کا لبادہ اوڑھے ایک ایسا نظام قائم ہو چکا ہے جو اپنے ہی شہریوں کے ساتھ مذہب کی بنیاد پر امتیازی سلوک روا رکھتا ہے۔ عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں اور آزاد میڈیا کی رپورٹیں بارہا اس جانب اشارہ کر چکی ہیں کہ بھارت میں اقلیتوں کے خلاف تشدد اور امتیازی قانون سازی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جو خطے کے امن واستحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے۔

بین الاقوامی برادری کی ذمہ داری ہے کہ وہ محض بیانات اور تشویش کے اظہار تک محدود نہ رہے بلکہ عملی اقدامات کے ذریعے نئی دہلی کو اقوام متحدہ کی قراردادوں پر عمل درآمد اور کشمیری عوام کو ان کا حقِ خودارادیت دینے پر مجبور کرے۔ اقوام متحدہ، انسانی حقوق کونسل اور دیگر عالمی وبین الاقوامی فورمز کو چاہیے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں آزادانہ تحقیقاتی کمیشن بھیجیں، وہاں جاری انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کریں اور بھارت پر دباؤ ڈالیں کہ وہ بین الاقوامی میڈیا اور انسانی حقوق کے مبصرین کو مقبوضہ علاقے تک رسائی دے۔ خطے میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہے جب بھارت اپنی جابرانہ پالیسیوں سے دستبردار ہو اور کشمیری عوام کے بنیادی حقوق کی بحالی ممکن بنائی جائے۔

حکومت کی جانب سے پٹرول اور ہائی سپیڈ ڈیزل کے نرخوں میں ایک بار پھر بڑا اضافہ کر دیا گیا۔ اس سلسلہ میں پیر کی شب جو نوٹیفکیشن جاری کیا گیا اس کے مطابق پٹرول کے نرخ 12 روپے 90 پیسے فی لٹر بڑھنے کے بعد 358 روپے 77 پیسے تک پہنچ گئے جبکہ ڈیزل کی قیمت فی لٹر 3 روپے 72 پیسے کے اضافے کے ساتھ 381 روپے 77 پیسے تک جا پہنچی۔ گزشتہ روز بجلی کے نرخوں میں بھی 72 پیسے فی یونٹ کا اضافہ کیا گیا چنانچہ مہنگائی کے ہاتھوں پسے عوام کو ریلیف دینے کے بجائے پٹرولیم مصنوعات اور بجلی کے نرخوں میں مسلسل اضافے نے حکومتی پالیسیوں پر سنجیدہ سوالات اٹھا دیے ہیں۔ ایک طرف جماعت اسلامی پٹرولیم لیوی اور بجلی کے نرخوں میں کمی کے مطالبے پر ملک بھر میں دھرنے دے رہی ہے، دوسری جانب حکومت نے پٹرول کی قیمت میں تقریباً 13 روپے فی لٹر اور ڈیزل کی قیمت میں 3.72 روپے فی لٹر مزید اضافہ کر دیا ہے۔ بجلی کے نرخ بھی 72 پیسے فی یونٹ بڑھا دیے گئے ہیں۔

دھرنوں کے مقابل ریاست کی کھال موٹی ہونے کا پیغام

نصرت جاوید

پیر کی رات سونے سے قبل تازہ ترین خبروں کے لئے سوشل میڈیا کے کوچے میں گھوم رہا تھا تو نیند کے جھونکوں نے مضمحل بنا دیا۔ لیپ ٹاپ بند کرنے ہی والا تھا تو حکومت کے جاری کردہ ایک نوٹی فکیشن پر نظر پڑ گئی۔ پٹرول کی قیمت میں 12 روپے 90 پیسے اضافے کا اعلان تھا۔ اسے دیکھتے ہی نیند کیا ہوش ہی اڑ گئے۔ گزرے ہفتے کے آخری دنوں سے اپنے ٹیکس ریٹرن جمع کروانے کے لئے مطلوبہ دستاویز جمع کر رہا تھا۔ انہیں دیکھ کر جھٹکا لگا۔ آمدنی ہرگز نہیں بڑھی تھی۔ گھریلو اخراجات میں اضافے کے علاوہ طبی مسائل سے جڑے خرچے عزت سے مرنے کے لئے بچائی رقم میں بھی نقب لگانا شروع ہو چکے تھے۔ غیر یقینی مستقبل کے خوف کے باوجود مجرموں کی طرح ایسی دستاویز جمع کرنے میں مصروف رہا جو حاکموں کو یقین دلائے کہ میں اپنی آمدنی پر واجب ٹیکس باقاعدگی سے ادا کر رہا ہوں۔ انہیں جمع کرتے ہوئے مستقل یہ خیال آتا ہے کہ عمر کے جس حصے میں داخل ہو چکا ہوں وہاں برسوں سے ٹیکس گزار ہوتے ہوئے چند سہولتوں کا مستحق ہونا چاہیے تھا۔ کوئی ایک بھی لیکن میسر نہیں۔

تین دن قبل بین الاقوامی طور پر مستند مانی ایک ریسرچ کمپنی کی تحقیق نظر سے گزری تھی۔ اس کے مطابق سات پاکستانیوں میں سے فقط ایک فرد ملکی معیشت کے بارے میں مطمئن محسوس کر رہا ہے۔ فقط چار ماہ قبل چار میں سے ایک شخص پر امید بتایا گیا تھا۔ چار مہینوں میں مستحکم معیشت کی امید کم کرنے کی وجوہات میں سرفہرست ایران اور امریکہ کی جنگ بتائی گئی۔ اس کی وجہ سے ہمارے ہاں درآمد ہوئے تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ ہوا تو روزمرہ ضرورت کی اشیاء کے نرخ بھی بڑھ گئے۔ افراطِ زر میں مزید اضافے کی ایک اہم وجہ بجلی کی قیمتیں بھی ہیں جو پٹرول کے بحران کی وجہ سے مسلسل بڑھ رہی ہیں۔

پٹرول کی قیمت میں یکمشت تیرہ روپے کو چھوتے اضافے کا اعلان پڑھتے ہی خیال آیا کہ سوشل میڈیا پر عوام کی اکثریت حکومت کو برا بھلا کہنا شروع ہو گئی ہوگی۔ دل کا بوجھ ہلکا کرنے کو ایکس سے رجوع کیا۔ یہ دیکھ کر حیران ہوا کہ لوگوں کی اکثریت حکومت کو پیر کی رات ہوئے اضافے کا ذمہ دار ٹھہرا کر برا بھلا کہنے کے بجائے جماعت اسلامی کے نسبتاً جواں سال امیر حافظ نعیم الرحمٰن کا تمسخر اڑا رہی تھی۔ گزشتہ کئی دنوں سے جماعت اسلامی کراچی اور لاہور جیسے بڑے شہروں میں پٹرول اور ڈیزل کی ناقابل برداشت قیمتوں کے خلاف دھرنے دے رہی ہے۔ حافظ صاحب اور ان کے ساتھیوں کا خیال ہے کہ حکومت اگر پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں پر لیوی کے نام سے جان لیوا ''بھتہ'' وصول کرنا چھوڑ دے تو عوام کے لئے آسانیاں فراہم ہو سکتی ہیں۔ لیوی مگر حکومت کو امراء پر واجب ٹیکسوں کے حصول میں ناکامی کے بعد اپنے خرچے پورے کرنے میں مددگار ثابت ہو رہی ہے۔ اس حقیقت کے باوجود وزراء کا ایک وفد حافظ نعیم الرحمٰن اور ان کے ساتھیوں سے ملا۔ ملاقات کے دوران جماعت اسلامی کی جانب سے لیوی سے نجات حاصل کرنے کا ایک فارمولہ پیش کرنے کا دعویٰ ہوا۔ رعایا کو مذکورہ فارمولے سے غافل رکھا گیا ہے۔ شنید ہے کہ مذکورہ فارمولے پر غور کے لئے حکومت نے تین روز کی مہلت مانگی۔ ''مہلت'' ملنے کے چند ہی گھنٹوں بعد 13 روپے کو چھوتے اضافے کا اعلان کر دیا گیا۔ سادہ لفظوں میں یوں کہہ لیں کہ حکومت جماعت اسلامی کے احتجاج سے خائف نہیں۔ اسے معمول کا رونا پیٹنا تصور کرتے ہوئے نظرانداز کر رہی ہے۔ لوگ حکومت کو کوسنے کے بجائے جماعت اسلامی کا تمسخر اڑانے میں مصروف ہیں۔

جماعت اسلامی کو دیے طعنے مگر وسیع تر تناظر میں رعایا کی بے بسی کا دل دہلا دینے والا اعتراف ہیں۔ انتہائی واجب وجوہات کے باوجود عوامی احتجاج کی محدودات بے نقاب کر رہے ہیں۔ پیغام یہ مل رہا ہے کہ ریاست کی کھال موٹی ہے۔ دھرنے اسے جھکا نہیں سکتے۔ عوام کو اس کا ہر فیصلہ فدویانہ انداز میں قبول کرنا ہوگا۔

اسرائیل اور امریکہ نے رواں برس کے مارچ کا آغاز ہوتے ہی انتہائی ناقص اور احمقانہ حکمت عملی کے ساتھ ایران پر جس حملے کا آغاز کیا اس نے ایران کو ایٹمی ہتھیاروں سے محروم کرنے کے بجائے آبنائے ہرمز جیسی اہم راہداری کا تقریباً اجارہ دار بنا دیا ہے۔ خلیجی ممالک سے بیرون ملک بھجوایا تیل مذکورہ آبنائے سے گزر کر پاکستان سمیت جنوبی ایشیاء سے جنوب مشرقی ایشیاء کے کئی ممالک تک پہنچتا ہے۔ دنیا کی طاقتور ترین بحری قوت ہونے کے باوجود امریکہ اس راہداری سے آئی تجارت کی حفاظت یقینی نہیں بنا سکا۔ چند برادر ممالک کی مدد سے پاکستان نے ایران اور امریکہ کے مابین مذاکرات کی راہ بنائی تھی۔ دونوں کے درمیان بالآخر ایک معاہدہ بھی ہوا۔ اس پر عملدرآمد مگر نہیں ہو پایا۔ ایران کے انتہا پسند حلقے پراعتماد ہیں کہ آبنائے ہرمز کو ایران کے کامل کنٹرول سے آزاد کروانے کے لئے جس نوعیت کی جنگ درکار ہے ٹرمپ اس کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس کی کمزوری کا ٹھنڈے مزاج سے جائزہ لیتے ہوئے امریکہ کی قومی اسمبلی اور سینٹ کے وسط مدتی انتخاب کا تہران کے انتہا پسند بے تابی سے انتظار کر رہے ہیں۔ انہیں یقین ہے کہ ٹرمپ کی جماعت مذکورہ انتخابات کے دوران بدترین شکست کا سامنا کرے گی۔ اس کی ممکنہ شکست کو مزید ذلت آمیز بنانے کے لئے پاسدارانِ انقلاب شطرنج کے ماہر کھلاڑیوں کی طرح ستمبر کے آغاز سے ان دیوہیکل تیل بردار جہازوں کو نشانہ بناتے ہیں جن کے تحفظ کا امریکہ نے وعدہ کر رکھا ہوتا ہے۔ تیل کی ترسیل ناممکن بنانے کے علاوہ امریکہ کی چند فوجی تنصیبات کو خلیجی ممالک ہی میں نہیں بلکہ اردن جیسے دور دراز ممالک میں بھی نشانہ بناتے ہوئے امریکہ کو اشتعال دلایا جا رہا ہے۔ نہایت ڈھٹائی سے تھوڑی بڑھک بازی کے بعد ٹرمپ صنعتی ذہانت کی مدد سے بنائے کارٹون دکھاتے ہوئے جی کو خوش رکھتا ہے۔ ایران کو بھرپور انداز میں جواب دینے کی ہمت سے محروم ہوا نظر آ رہا ہے۔

امریکہ کو آبنائے ہرمز کے حوالے سے تقریباً بے بس دکھانے کے بعد یمن میں موجود حوثی ملیشیاء کو بھی ہلہ شیری دی جا رہی ہے۔ یمن کے پانیوں میں باب المندب کے نام سے موجود راہداری آبنائے ہرمز کا متبادل ہو سکتی ہے۔ کم از کم سعودی عرب اپنا تیل اس راہداری کے ذریعے ہم جیسے ملکوں کو با آسانی بھجوا سکتا ہے۔ حوثی ملیشیاء نے مگر اب باب المندب سے گزرتے جہازوں پر ہی نہیں سعودی عرب میں تیل پیدا اور ذخیرہ کرنے والے علاقوں پر بھی میزائل اچھالنا شروع کر دیے ہیں۔ ستمبر کے پہلے دس دنوں میں بنیادی طور پر خام تیل کی قیمت ایران نہیں بلکہ حوثی ملیشیاء کے حملوں کی وجہ سے بھی ناقابل برداشت ہو رہی ہے۔ سفارتی مہارت سے یوں پاکستان ترکیہ اور سعودی عرب کے مابین حال ہی میں ہوئے ''مکہ معاہدے'' کو بے اثر دکھانے کے منصوبے کا آغاز ہو چکا ہے۔

ہماری معاشی بقاء کے لئے گھمبیر سے گھمبیر تر ہوتی صورتحال پر کامل توجہ مبذول کرنے کے بجائے پاکستان کا ریگولر اور سوشل میڈیا گزشتہ کئی دنوں سے نئے صوبوں کے قیام کی حمایت اور مخالفت کی بحث میں الجھا دیا گیا ہے۔ پٹرول کے ایک لیٹر کی قیمت میں 13 روپے کے یکمشت اضافے کی خبر نئے انتظامی یونٹوں کی حمایت میں بھڑکائے شور وغوغا میں دب چکی ہے۔

ریاست چل رہی ہے، مگر شہری کہاں جائے؟

محمد اکرم چوہدری

وہ پٹرول پمپ پر موٹرسائیکل روکتا ہے جیب سے ہزار روپے کا نوٹ نکالتا ہے اور میٹر کو چلتے ہوئے دیکھتا رہتا ہے چند سال پہلے یہی ہزار روپے اس کے لیے ایک مختلف معنی رکھتے تھے، آج ایک مختلف معنی رکھتے ہیں اسے دفتر بھی جانا ہے، بچے کو سکول بھی چھوڑنا ہے، شام کو والدہ کی دوا بھی لانی ہے اور گھر جاتے ہوئے سبزی بھی۔ پٹرول بھرنے والا پوچھتا ہے، ''کتنے کا ڈالوں؟'' اور شاید یہی آج کے پاکستان کا سب سے مشکل سوال ہے۔ کتنے کا پٹرول ڈالوں، کتنا راشن لوں، کتنی بجلی استعمال کروں، بچے کو کس سکول میں پڑھاؤں، ماں کی کون سی دوا چھوڑوں، کون سا بل پہلے دوں اور کون سا اگلے مہینے پر ڈال دوں؟ پاکستان کا عام شہری اب زندگی نہیں گزار رہا، زندگی کے ساتھ روزانہ مذاکرات کر رہا ہے ہر صبح ایک نیا حساب، ہر شام ایک نیا خسارہ اور تقریباً ہر چند دن بعد ایک نیا امتحان۔

مہنگائی صرف قیمت بڑھنے کا نام نہیں۔ مہنگائی دراصل انتخاب کم ہونے کا نام ہے۔ پہلے آدمی سوچتا تھا آج کیا خریدنا ہے، اب سوچتا ہے آج کیا نہیں خریدنا۔ پہلے متوسط گھرانے مہینے کا بجٹ بناتے تھے، اب مہینہ ان کا بجٹ بناتا ہے۔ کبھی بجلی کا بل فیصلہ کرتا ہے کہ کپڑے اس ماہ نہیں خریدے جائیں گے، کبھی پٹرول فیصلہ کرتا ہے کہ بچوں کو باہر نہیں لے جایا جائے گا، کبھی سکول فیس بتاتی ہے کہ گھر کی کوئی اور ضرورت انتظار کرے گی اور کبھی بیماری پورے خاندان کے مالی منصوبے کو ایک رات میں تہس نہس کر دیتی ہے۔

اس ملک کے ننانوے فیصد لوگوں کو ایک ہی ترازو میں رکھنا شاید معاشی اعتبار سے درست نہ ہو۔ ان میں غریب بھی ہیں، متوسط طبقہ بھی، نسبتاً خوشحال لوگ بھی، دکاندار بھی، تنخواہ دار بھی، کسان بھی، ڈاکٹر بھی، استاد بھی، چھوٹے کاروباری بھی۔ لیکن ایک عجیب چیز ان سب کو قریب لا رہی ہے: اپنی زندگی کا معیار برقرار رکھنے کی مسلسل جنگ۔ جس کی آمدن پچاس ہزار ہے، اس کی جنگ الگ ہے۔ جس کی آمدن ڈیڑھ لاکھ ہے، اس کا محاذ الگ ہے۔ جس کا چھوٹا کاروبار ہے، اس کی پریشانی الگ ہے۔ مگر سوال تقریباً سب کا ایک ہے: اگلا مہینہ پچھلے مہینے سے زیادہ مشکل کیوں ہوتا جا رہا ہے؟

ہر شخص نے اپنے حالات کے مطابق اپنی زندگی ترتیب دے رکھی تھی کسی نے بچوں کے لیے ایک مناسب سکول چنا تھا۔ کسی نے دفتر کے قریب گھر کرائے پر لیا تھا۔ کسی نے موٹر سائیکل قسطوں پر خریدی تھی۔ کسی نے بوڑھے والدین کی ادویات کے لیے ماہانہ رقم مقرر کر رکھی تھی۔ کسی نے بیٹی کی شادی کے لیے تھوڑی تھوڑی بچت شروع کی تھی۔ کسی نوجوان نے سوچا تھا دو سال محنت کر کے اپنی گاڑی لے گا۔ کسی ماں نے سوچا تھا اس سال بچے کو ٹیوشن لگوا دے گی۔ کسی باپ نے وعدہ کیا تھا اگلی عید پر بچوں کو اچھے کپڑے دلائے گا۔ یہ شاہانہ خواب نہیں تھے۔ یہ زندگی تھی اور مسئلہ یہ ہے کہ اب زندگی کے یہی معمولی منصوبے بھی بار بار ٹوٹ رہے ہیں۔

عام آدمی سے کہا گیا بجلی کم استعمال کرو، اس نے کر لی۔ کہا گیا پٹرول بچاؤ، اس نے غیر ضروری سفر چھوڑ دیا۔ باہر کھانا کم کیا، کپڑے خریدنا کم کیا، تفریح کم کی، گوشت کم کیا، بچوں کی فرمائشیں کم کیں، گھر کی تقریبات محدود کیں۔ جس کے پاس گاڑی تھی اس نے موٹر سائیکل نکال لی، جو موٹر سائیکل پر تھا اس نے سفر کم کر دیا، جو کرائے کے مکان میں تھا اس نے نسبتاً سستا علاقہ ڈھونڈ لیا۔

پاکستانی شہری نے شاید دنیا کے بہترین معاشی ماہر سے زیادہ ''ایڈجسٹمنٹ'' سیکھی ہے لیکن ایک حد کے بعد انسان خرچہ کم نہیں کرتا، اپنی زندگی کم کرنا شروع کر دیتا ہے یہ وہ مقام ہے جہاں حکمرانوں کو رک کر سوچنا چاہیے۔ کیونکہ معیشت صرف وزارتِ خزانہ کی فائل نہیں۔ معیشت اس عورت کا پرس بھی ہے جو سپر مارکیٹ میں چیز اٹھاتی ہے، قیمت دیکھتی ہے اور واپس شیلف پر رکھ دیتی ہے۔ معیشت اس باپ کا چہرہ ہے جو بچے کی فرمائش پر فوراً ''نہیں'' نہیں کہتا بلکہ چند لمحے خاموش رہتا ہے۔ معیشت اس نوجوان کی آنکھیں ہیں جس نے ڈگری حاصل کی مگر اپنی تنخواہ سے الگ گھر بسانے کا تصور بھی مشکل پاتا ہے۔ معیشت اس ریٹائرڈ شخص کی دوا ہے جس کی پنشن بڑھنے سے پہلے قیمتیں بڑھ جاتی ہیں۔

اور پھر ایک سوال پیدا ہوتا ہے قربانی ہمیشہ عوام ہی کیوں دیں؟ عالمی منڈی خراب ہو، عوام برداشت کریں۔ تیل مہنگا ہو، عوام برداشت کریں۔ قرض واپس کرنا ہو، عوام برداشت کریں۔ خزانہ دباؤ میں ہو، عوام برداشت کریں۔ بجلی کے نظام میں نقصانات ہوں، بل عوام دیں۔ سرکاری ادارے خسارے میں جائیں، بوجھ عوام اٹھائیں۔ پالیسی غلط نکلے، قیمت عوام ادا کریں۔

تو پھر ریاست کب ایڈجسٹ کرے گی؟ وہ دن کب آئے گا جب خبر یہ ہوگی کہ مشکل معاشی حالات کے باعث حکمران طبقے نے اپنی مراعات آدھی کر دی ہیں؟ سرکاری گاڑیوں، غیر ضروری پروٹوکول، غیر پیداواری اخراجات، شاہانہ دفاتر اور بے مقصد سرکاری خرچ پر وہی بے رحمانہ نظر ڈالی گئی ہے جو ایک متوسط گھرانے کا سربراہ ہر مہینے اپنے بجٹ پر ڈالتا ہے؟ اگر ایک شہری اپنے بچے کی فرمائش کاٹ سکتا ہے تو ریاست اپنی فرمائشیں کیوں نہیں کاٹ سکتی؟

یہاں مسئلہ صرف موجودہ حکومت کا نہیں۔ اگر ہم سچ بولنا چاہتے ہیں تو پورا سچ بولنا ہوگا۔ پاکستان میں چہرے بدلتے رہے، جماعتیں بدلتی رہیں، نعرے بدلتے رہے، اتحاد بدلتے رہے، لیکن حکمرانی کا بنیادی مزاج حیرت انگیز طور پر کم بدلا۔ وہی خاندان، وہی حلقے، وہی طاقت کے مراکز، وہی مخصوص لوگ۔ کبھی ایک نئے نام سے، کبھی نئی جماعت کے ساتھ، کبھی نئے اتحاد میں، کبھی نئی ٹوپی، نئی واسکٹ، نئی شیروانی اور نئے وعدے کے ساتھ۔

ہر بار ہمیں بتایا جاتا ہے کہ اب پاکستان بدلے گا لیکن عام شہری پوچھتا ہے: میری زندگی کب بدلے گی؟ اسے اس سے زیادہ دلچسپی نہیں کہ اسلام آباد کی کس کرسی پر کون بیٹھا ہے۔ اسے دلچسپی اس بات سے ہے کہ اس کے گھر کا بجلی کا بل کتنا آیا۔ اسے ٹی وی سکرین پر سیاست دانوں کی لڑائی سے زیادہ فکر اس بات کی ہے کہ بچے کی اگلی فیس کہاں سے آئے گی۔ اسے سیاسی بیانات سے زیادہ فکر اس موٹر سائیکل کی ہے جس کے بغیر وہ روزگار تک نہیں پہنچ سکتا۔ یہ سیاست سے بے زاری نہیں، یہ زندگی کی مجبوری ہے اور شاید ہماری سیاست کی سب سے بڑی ناکامی بھی یہی ہے کہ اس نے شہری کو سیاسی بحث تو بہت دی، معاشی تحفظ بہت کم دیا۔

دنیا میں اچھی ریاست کی پہچان صرف یہ نہیں کہ اس کے پاس طاقتور فوج، بڑی پارلیمان، مضبوط عمارتیں یا لمبا بجٹ ہو۔ ریاست کا اصل امتحان یہ ہے کہ بحران آنے پر وہ اپنے کمزور شہری کے سامنے ڈھال بنتی ہے یا اسے بحران کے سامنے تنہا چھوڑ دیتی ہے ہمیں بھی یہی سوال پوچھنا ہوگا کیا پاکستان صرف ایک فیصد کے لیے بنایا گیا تھا؟ یقیناً نہیں۔ یہ ملک اس مزدور کا بھی اتنا ہی ہے جو صبح چھ بجے گھر سے نکلتا ہے جتنا کسی بڑے عہدے دار کا۔ اس کسان کا بھی اتنا ہی ہے جو فصل کے لیے موسم اور منڈی دونوں سے لڑتا ہے جتنا کسی بڑے صنعت کار کا۔ اس استاد کا بھی ہے، اس نرس کا بھی، اس سپاہی کا بھی، اس دکاندار کا بھی، اس بیوہ کا بھی، اس طالب علم کا بھی جس کے والدین اپنی خواہشیں مار کر اس کی فیس ادا کرتے ہیں۔

اگر ریاست صرف طاقتور کے لیے آسان اور کمزور کے لیے مشکل ہو جائے تو مسئلہ صرف معیشت کا نہیں رہتا، اعتماد کا بن جاتا ہے اور اعتماد کسی بھی ملک کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے حکمرانوں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ عوام ہمیشہ انقلاب نہیں مانگتے۔ اکثر وہ صرف انصاف مانگتے ہیں۔ وہ یہ نہیں کہتے کہ ہمیں ہر چیز مفت دے دو۔ وہ کہتے ہیں ہمیں اتنا موقع تو دو کہ ہم اپنی محنت سے باعزت زندگی گزار سکیں۔ ہماری تنخواہ ہماری بنیادی ضرورتوں کا مذاق نہ بنے۔ ہمارا کاروبار بجلی اور ٹیکس کے درمیان نہ مرے۔ ہمارے بچے اچھی تعلیم کو خواب نہ سمجھیں۔ ہمارے بوڑھے والدین علاج کو عیاشی نہ سمجھیں اور سب سے بڑھ کر، جب قربانی کا وقت آئے تو انہیں نظر آئے کہ قربانی صرف نیچے والے نہیں دے رہے، اوپر والے بھی دے رہے ہیں۔

یہ ملک امیر کے خلاف جنگ سے نہیں بدلے گا غریب کو امیر سے لڑانے سے بھی نہیں بدلے گا پاکستان تب بدلے گا جب نظام کا اصول یہ ہوگا کہ قانون، موقع، عزت اور ریاستی وسائل پر کسی خاندان، طبقے یا طاقتور حلقے کی اجارہ داری نہیں۔ ہمیں دولت سے نفرت نہیں کرنی، غربت سے لڑنا ہے ہمیں کامیاب آدمی کو نیچے نہیں کھینچنا، نیچے کھڑے آدمی کے لیے اوپر جانے کی سیڑھی بنانی ہے۔ ہمیں نئے حکمران نہیں، نئی حکمرانی چاہیے ایسی حکمرانی جس میں اقتدار خاندانی وراثت نہ ہو، عوامی امانت ہو۔ جس میں سیاست روزگار ہو نہ کاروبار، خدمت ہو۔ جس میں حکومت اپنے اخراجات کا حساب اسی سنجیدگی سے کرے جس سنجیدگی سے ایک ماں مہینے کے آخری ہفتے میں باورچی خانے کا حساب کرتی ہے۔

پاکستان کا شہری تھکا ضرور ہے، ختم نہیں ہوا اس نے دہشت گردی دیکھی، سیاسی بحران دیکھے، مہنگائی دیکھی، بجلی کی بندش دیکھی، وبا دیکھی، سیلاب دیکھے، حکومتیں آتے جاتے دیکھیں۔ پھر بھی صبح اٹھتا ہے، دکان کھولتا ہے، دفتر جاتا ہے، رکشہ چلاتا ہے، کلاس پڑھاتا ہے، مریض دیکھتا ہے، کھیت میں جاتا ہے، بچے کو سکول بھیجتا ہے اور بہتر کل کی امید رکھتا ہے اسی امید کا احترام کرنا ریاست کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔

پاکستان بدلے گا، انشاء اللہ۔ لیکن پاکستان صرف نعروں سے نہیں بدلے گا۔ یہ اس دن بدلنا شروع ہوگا جب اسلام آباد میں بننے والے ہر بڑے فیصلے سے پہلے ایک سوال پوچھا جائے گا اس فیصلے کا بوجھ عام پاکستانی پر کتنا پڑے گا؟ اور اگر جواب یہ ہو کہ بوجھ پھر اسی شہری کو اٹھانا ہے جو پہلے ہی اپنی زندگی کا وزن اٹھاتے اٹھاتے جھک چکا ہے، تو پھر ایک دوسرا سوال بھی ضرور پوچھا جائے ریاست چل تو رہی ہے... مگر شہری کہاں جائے؟

وزیر اعظم کا قابل تعریف فیصلہ

عبداللہ طارق سہیل

ایسا لگ رہا ہے کہ نئے صوبوں کی تجویز اب نئے انتظامی یونٹوں کی تجویز میں بدل گئی ہے بلکہ انتظامی یونٹ بھی کیا، معاملہ بلدیاتی اداروں کی بحالی اور ان کے اختیارات میں اضافے کی طرف جا رہا ہے۔ کل ایک باخبر صحافی کی اخبار میں ''لیڈ سٹوری'' سے بھی یہی تاثر ملتا ہے اور چند روز پہلے لاہور کے ایک ایلیٹ کلاس والے نجی تعلیمی ادارے کی تقریب میں ''سوپر وزیر اعظم'' کے خطاب سے بھی یہی لگا کہ نئے صوبے نہیں، نئے انتظامی یونٹ بنیں گے۔ اس تقریب سے خطاب میں ''سوپر وزیر اعظم'' نے خلاف معمول بہت کم دھمکیاں دیں اور جو دیں ان کا لہجہ بھی دھمکیاتی کم اور ''ترلیاتی'' زیادہ تھا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ نئے صوبوں پر جتنی بھی بحث ہوئی ہے، ایلیٹ کلاس کے تعلیمی اداروں سے ہی ہوئی ہے۔ ''عوام'' کو سوپر وزیر اعظم عرف وزیر داخلہ نے بدستور خارج کر رکھا ہے۔

بلدیاتی ادارے ہر جمہوری ملک میں ہیں۔ پاکستان میں سندھ میں ہیں، پنجاب میں نہیں۔ پنجاب میں مسلم لیگ ن بلدیاتی اداروں کا نام سن کر ہی بدک جاتی ہے، ویسے ہی جیسے بعض لوگ مکڑی سے اور کچھ لوگ چوہے سے ڈر جاتے ہیں۔ پتہ نہیں کیوں۔

اچھا تو یہ ہوتا کہ بلدیاتی ادارے خود حکومت بحال کرتی، خود ان کے اختیارات میں اضافہ کرتی نہ کہ ''خارج'' سے آنے والی تجویز کے بعد مچنے والے کہرام کے نتیجے میں اس پر غور کرنے کو مجبور ہوتی۔

اسلام آباد سے یہ اطلاع بھی آ رہی ہے کہ ریفرنڈم والے معاملے کو بھی فی الحال ایک طرف رکھ دیا گیا ہے کہ کچھ خیر خواہوں نے بتایا تھا کہ حضور، بڑے کھڈّے ہیں اس راہ میں۔ ریفرنڈم دو بار ماضی میں ہو چکا ہے اور دونوں میں 97 فیصد سے زیادہ عوام نے صاحبان ریفرنڈم کے حق میں فیصلہ سنایا تھا۔ خیر خواہوں کا کہنا ہے کہ زمانہ اپنے انداز بدل چکا ہے، سوشل میڈیا بہت طاقتور اور بے روک ہے، 97 پلس ووٹ لینا بہت مشکل ہوگا۔

وزیر اعظم شہباز شریف نے قوم کو ایک نحوست سے بچا لیا ہے جس پر انہیں خراج تحسین وعقیدت پیش کرنے کیلئے قومی اسمبلی کا اجلاس بلایا جانا لازم ہو چکا ہے تا کہ قرارداد تحسین وعقیدت پیش کیا جا سکے۔

تفصیل اس احسان کی یہ ہے کہ انہوں نے تیل کی قیمت میں بارہ روپے 90 پیسے کا اضافہ کیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہیں جو تجویز پیش کی گئی تھی، وہ تیرہ روپے اضافے کی تھی۔ اب 13 کا ہندسہ انگریز لوگ منحوس مانتے ہیں اور انگریز لوگ اگر 13 کے ہندسے کو منحوس مانتے ہیں تو یہ منحوس ہے۔ انگریزوں کی بات غلط تو ہو ہی نہیں سکتی۔

خیر یہ گزری کہ وزیر اعظم نے فوراً اس تجویز پر کراس لگا دیا۔

13 روپے کاٹ کر بارہ روپے 90 پیسے کا ہندسہ لکھا۔

نہ صرف یہ کہ قوم کو نحوست والے ہندسے سے بچا لیا بلکہ قوم کو فی لٹر دس پیسے کا ''ریلیف'' بھی دے دیا۔ یوں جماعت اسلامی کے دھرنے کا مقصد بھی پورا ہو گیا۔ دھرنے عوام کو ریلیف دلانے کیلئے ہو رہے تھے، وہ مل گیا۔ اب اور کیا چاہیے۔

کراچی کے حالات میں کچھ بہتری کی امید پیدا ہوئی ہے۔ کراچی کے میئر کا دفتر باورچی خانے کی آگ سے جل گیا ہے۔ کراچی میں بیشتر مسائل اسی دفتر سے ''سنگین'' کئے جاتے تھے اور کراچی والوں پر نئی بلائیں بھی یہیں سے روانہ کی جاتی تھیں۔

کم از کم ___ دفتر کی تعمیر نو یا نئے دفتر کی تعمیر تک حالات میں کچھ بہتری رہے گی، نجومیوں کا کہنا ہے۔

ایس ای او سربراہی کانفرنس کے انعقاد کیلئے حکومت پاکستان نے 6 ارب روپے کی منظوری دی ہے تا کہ مہمانوں کیلئے بلٹ پروف گاڑیاں خریدی جا سکیں۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ اگر مزید گاڑیوں کی ضرورت ہے تو بتائیں، تا کہ مزید رقم کی منظوری دی جا سکے۔

کانفرنس کتنے دن جاری رہے گی؟ ۔ دو تین چار روز کیلئے۔ اتنے دنوں کیلئے یہ گاڑیاں کرائے پر بھی لی جا سکتی تھیں۔ کانفرنس کے بعد ان گاڑیوں کا کیا کریں گے؟ ۔ ''مستحق افسروں'' میں تقسیم کر دیں گے یا سستے داموں پھر سے برآمد کر دیں گے؟ ۔ ان سوالات پر سر کھپانے کی ضرورت نہیں۔ پاکستان کے خزانے میں کوئی کمی نہیں ہے۔ اتنی ''معمولی'' رقم کی منظوری سے خزانے کی ''بے کرائی'' پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

سینئر کالم نگار بلال غوری کی گرفتاری شاید کسی غلط فہمی کا نتیجہ ہے۔ جس ''ولاگ'' پر ان کی گرفتاری ہوئی، اسے بہت سے ذمہ دار لوگوں نے سنا ہے اور ان کا کہنا ہے کہ بہت ہی بے ضرر قسم کا ولاگ تھا۔ کسی پر الزام تراشی تھی نہ کردار کشی، نہ ہی سکیورٹی کے حساس امور پر کچھ کہا گیا۔ صحافیوں کی پکڑ دھکڑ کچھ عرصے سے بہت بڑھ گئی ہے۔ مناسب ہے کہ غلط فہمی دور کر لی جائے۔

قومی اسمبلی کے ارکان کی تنخواہ دس لاکھ کئے جانے کا امکان ہے۔ ظاہر ہے، مہنگائی بڑھ گئی ہے، مسلم لیگ ن کی رکن شمائلہ رانا نے باضابطہ مطالبہ بھی کر دیا ہے۔ یہ مطالبہ ''ماحول سازی'' کیلئے تھا۔ ماحول بن گیا، اب کسی بھی مبارک صبح کو دس لاکھ تنخواہ کا نوٹیفکیشن جاری ہو جائے گا۔

ادھر خبر ہے کہ کسی 20 ہزار آمدنی والے کو بجلی کا 50 ہزار کا بل آ گیا اور وہ ہارٹ اٹیک سے چل بسا۔ خیر، یہ ''قدرتی'' امر ہے، اس کی موت اسی طرح لکھی تھی دس لاکھ والے معاملے سے اس کا کوئی تعلق نہیں۔

نئے صوبے یا نئے انتظامی یونٹس، ابہام دور ہونا چاہیے

سعد اختر

اس وقت سیاست میں خاصی ہلچل ہے، نئے صوبوں کے قیام اور نئے انتظامی یونٹس کو لے کر نئی بحث کا آغاز ہو چکا ہے- جس پر سیاسی جماعتوں اور عوام کی آراء منقسم دکھائی دیتی ہیں- کچھ رہنماؤں کا خیال ہے نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے قیام سے مسائل میں بہتری آئے گی-عوام کو ریلیف کی فراہمی میں مدد ملے گی- جبکہ مسلم لیگ (ن) کے ذرائع بتا رہے ہیں کہ صوبوں کا قیام اس وقت تک ممکن نہیں، جب تک سندھ کی تقسیم پر پیپلز پارٹی راضی نہیں ہو جاتی-بعض رہنماؤں کا ماننا ہے بڑھتی آبادی کے تناظر میں نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کا قیام ضروری ہے جبکہ فوجی اسٹیبلشمنٹ بھی اسی رائے کی حامی ہے- چند روز پیشتر ڈی جی آئی ایس پی آر بھی میڈیا بریفنگ میں اس کا برملا اظہار کر چکے ہیں-

عوام کی ایک بڑی تعداد بھی اس خیال سے متفق ہے جبکہ کچھ مبصرین کا کہنا ہے کے نئے صوبوں کی بحث مہنگائی، بے روزگاری اور اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے شروع کی گئی ہے- تاہم تمام مسائل کا حل گڈ گورننس اور قانون کی بالادستی میں مضمر ہے-

اس وقت دنیا 21 ویں صدی میں داخل ہے جس میں دنیا کے ساتھ ساتھ ہمیں بہتر طرزِ حکمرانی کی ضرورت ہے- اسی لیے پاکستان کے صوبائی نقشے کی از سرِ نو تشکیل کے لیے کوشش ہو رہی ہے اور ملک کا اہم ادارہ اس کے لیے کافی سرگرم ہے-

یہ بات طے ہے کہ جہاں مقامی حکومتوں کا قیام ہوتا ہے، وہاں نچلی سطح پر اختیارات اور خدمات کا روبہ عمل ہونا نظر آتا ہے- روزمرہ کے مسائل حل ہونے لگتے ہیں تو یہ امر شہریوں کو بلاتفریق انتظامیہ کے قریب لے آتا ہے- اُن کا اعتماد مقامی حکومتوں پر قائم ہونے لگتا ہے- جس سے معاشرے میں پائی جانے والی بے چینی اور اضطراب کا خاتمہ ہوتا ہے- یہ نوید ہوتی ہے کہ نظام اچھے سے اپنا سفر طے کرنے لگا ہے- مسائل کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہونا شروع ہو گئی ہیں-

آئین پاکستان کا آرٹیکل 239 نئے صوبوں کے قیام یا پہلے سے موجود صوبوں کے حدود اربعہ میں ردوبدل پر کوئی قدغن نہیں لگاتا- تاہم ایک شرط ضرور عائد کرتا ہے کہ نئے صوبے کے قیام یا حدود اربعہ میں کسی ردوبدل کے لیے صوبائی اسمبلی سے رجوع کرنا اور قرارداد کے حق میں دو تہائی اکثریت حاصل کرنا ضروری ہے- پارلیمنٹ میں آئینی ترمیم کی منظوری سے ہی نئے صوبوں کا قیام یا نئے انتظامی یونٹس وجود میں آ سکتے ہیں-

اس مؤقف کے حامیوں کا کہنا ہے بڑے صوبوں (خصوصاً پنجاب) میں لاہور جیسے مرکزی شہر سے دور دراز کے اضلاع کے مسائل حل کرنا مشکل ہے- اس لیے بہتر حکمرانی اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے لیے چھوٹے انتظامی یونٹس ضروری ہیں تا کہ مسائل کے حل کے لیے عوام کی رسائی آسان ہو- نچلی سطح پر اختیارات منتقل ہوں گے تو عوام کے لیے آسانیاں پیدا ہوں گی، انہیں دور دراز کے علاقوں سے لمبا سفر اور بھاری اخراجات کر کے صوبے کے کیپیٹل میں نہیں آنا پڑے گا- تمام معاملات انتظامی یونٹس یا نئے صوبوں کے قیام سے کم مدت میں حل ہو جائیں گے-

اس مؤقف پر کہ ''نئے صوبے یا نئے انتظامی یونٹس بننے چاہییں'' عوام اور سیاسی رہنماؤں کی ایک بڑی تعداد اپنے تحفظات کا اظہار کر رہی ہے- مخالفین کا کہنا ہے نئے صوبے یا انتظامی یونٹس سے اخراجات بڑھیں گے- ملک کے پاس اتنے وسائل نہیں کہ ان ''یونٹس'' کے مالیاتی بوجھ کو برداشت کر سکے- اس بات میں وزن دکھائی دیتا ہے کہ مقامی حکومتیں اپنی خدمات نچلی سطح پر منتقل کرتی ہیں تو ایک بااختیار ضلع حقیقت میں مقامی خدمات کو مزید بہتر بنا سکتا ہے- تاہم قانون اور بجٹ سازی سمیت ترقیاتی منصوبہ بندی کے وسیع اختیارات کو استعمال نہیں کر سکتا- جب بڑے سیاسی یا انتظامی فیصلے صوبائی دارالحکومت تک محدود یا مرکوز رہیں تو دور دراز کے چھوٹے اضلاع سخت احساس کمتری کا شکار ہوتے ہیں- جس سے مسائل بڑھتے ہیں- اضطراب اور بے چینی میں اضافہ ہوتا ہے-

یہ بات ہرگز بحث طلب نہیں کہ مقامی حکومتیں ترقیاتی پروگراموں پر اچھے سے عملدرآمد کر سکتی ہیں- یہی وجہ ہے کہ ان کے قیام کی بات کی جا رہی ہے- وزیر داخلہ محسن نقوی نے ٹھیک کہا ''سسٹم بیٹھ گیا ہے، اسے ٹھیک کرنے کے لیے نئے صوبوں کے قیام کی ضرورت ہے''-

صوبائی اور نیشنل اسمبلی سے تعلق رکھنے والے بعض عوامی نمائندوں کی طرف سے بھی کہا جانے لگا ہے کہ ہمیں اگر گڈ گورننس چاہیے اور چاہتے ہیں-

نوٹ:۔ کالم نگاروں کی اپنی رائے ہے اس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں

بقیہ 1

نظم ونسق اور موثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے جبکہ منظور کیے گئے فیصلوں پر بروقت عملدرآمد کے لیے واضح میکنزم وضع کیا جائے اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری خزانہ جہانگیر خان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کیپٹن علی آزاد سمیت بلوچستان ایوی ایشن کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

بقیہ 2

ستمبر کو واشک کے علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر ایک اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا۔کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی پناہ گاہ کو موثر انداز میں تباہ کر دیا جبکہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد مزید 3 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائیوں کے دوران سیکیورٹی فورسز نے 2.9 ٹن دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا، جو دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) بنانے میں استعمال کیا جا رہا تھا۔آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 3

سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کی بدولت انسان جسمانی طور پر معذور ہوسکتا ہے لیکن مجبور ہرگز نہیں ہے۔جدید ٹیکنالوجی نے ایسے بے شمار امکانات پیدا کر دیے ہیں جن کے ذریعے جسمانی معذوری رکھنے والے افراد نہ صرف اپنی زندگی خودمختار انداز میں گزار سکتے ہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کی خدمت اور معاشرے کی تعمیر وترقی میں مؤثر کردار ادا کرسکتے ہیں۔اس ضمن میں اسپیشل پرسن سید رفیع اللہ جیسے نوجوان ہمارے لیے صرف خصوصی افراد نہیں بلکہ عزم، ہمت اور امید کی روشن مثال ہیں۔گورنر مندوخیل نے سید رفیع اللہ کی تعلیمی خواہش اور مستقبل کے عزائم کو سراہتے ہوئے انہیں لیپ ٹاپ فراہم کرنے اور ان کی خواہش کے مطابق متعلقہ تعلیمی شعبے میں فوری طور داخلہ دلانے کی ہدایت کی۔یہ بات انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں اسپیشل پرسن سید رفیع اللہ کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے کیا۔گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ دونوں ہاتھوں سے محروم سید رفیع اللہ نے عزم، حوصلے اور غیر معمولی صلاحیتوں کی ایسی زندہ مثال قائم کی ہے جو اس حقیقت کا عملی ثبوت ہے کہ جسمانی معذوری انسان کے خوابوں، صلاحیتوں اور کامیابی کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مواقع، سہولیات اور حوصلہ فراہم کیا جائے۔گورنر مندوخیل نے عالمی شہرت یافتہ سائنسدان اسٹیفن ہاکنگ کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ وہ شدید جسمانی معذوری کے باعث اپنی زندگی کا بیشتر حصہ وہیل چیئر تک محدود رہے لیکن اپنی غیر معمولی ذہانت، ریسرچ اور بلند عزم کی بدولت کائنات کے اسرار کو سمجھنے میں دنیا کی فکری رہنمائی کی اور سائنس کی تاریخ میں اپنا نام ہمیشہ کے لیے رقم کر دیا۔انہوں نے کہا کہ اگر عزم زندہ ہو تو ہاتھ نہ ہونے کے باوجود انسان نئے کارنامے سرانجام دے سکتا ہے۔سید رفیع اللہ جیسے باہمت نوجوان بلوچستان کے دوسرے نوجوانوں کیلئے امید، حوصلے اور خوداعتمادی کا پیغام ہے۔

بقیہ 4

اثاثوں کی تفصیلات جمع نہ کرانے پر زرتاج گل، صاحبزادہ حامد رضا اور عبداللطیف کو نااہل قرار دے دیا گیا ہے۔الیکشن کمیشن کے مطابق گوشواروں کی تفصیلات جمع کرانے تک یہ سابق ارکان قومی اسمبلی نااہل ہیں۔الیکشن کمیشن کے مطابق تینوں ارکان عام انتخابات، ضمنی الیکشن، سینیٹ اور مقامی حکومت کے انتخابات لڑنے کے لیے نااہل ہیں۔

بقیہ 5

مقدمے میں مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا۔تفصیلات کے مطابق پولیس اسٹیشن منظور شہید کے ایس ایچ او / SI جہانزیب مینگل کی سربراہی میں کارروائی عمل میں لائی گئی۔کارروائی کے دوران تھانہ ہذا کے مقدمہ نمبر 166/2025 جرم 394 ت پ میں گرفتار بریہ مطلوب ملزم گل حسن ولد گلستان قوم رئیسانی، ساکن کلی رئیسانی ہزار گنجی کوئٹہ سے تفتیش کی گئی۔دوران تفتیش انکشاف ہوا کہ مذکورہ ملزم تھانہ شالکوٹ کے مقدمہ نمبر 149/2026 جرم 397 ت پ میں بھی براہ راست ملوث ہے۔اس سنسنی خیز انکشاف کے بعد پولیس نے فوری طور پر ملزم کو تھانہ شالکوٹ کے بالا مقدمے میں حسب ضابطہ گرفتار کرکے مزید قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔عوام نے پولیس اسٹیشن منظور شہید کے ایس ایچ او اور پولیس ٹیم کی اس کارکردگی کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ شہر میں جرائم کے خاتمے کے لیے ایسی ہی جانفشانی سے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ 6

ون اور ٹو کے سالانہ امتحانات 2026 کے نتائج کا اعلان کر دیا جن میں مجموعی شرح کامیابی 85.95 فیصد رہی ، طالبات کی شرح کامیابی طلبہ کے مقابلے میں زیادہ رہی۔نتائج کے اعلان کی تقریب میں وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ چیئرمین وفاقی تعلیمی بورڈ ڈاکٹر اکرام علی ملک نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔تقریب کے دوران بتایا گیا کہ سالانہ امتحانات میں مجموعی طور پر 2 لاکھ 12 ہزار 416 امیدواروں نے شرکت کی جبکہ نتائج کی تیاری کے عمل میں 1237 افراد پر مشتمل عملے نے حصہ لیا، امتحانات کے دوران نقل کے 7 کیسز رپورٹ ہوئے۔وفاقی تعلیمی بورڈ کے مطابق امیدوار اپنے نتائج بورڈ کی ویب سائٹ سمیت تین مختلف ذرائع سے حاصل کرسکیں گے۔پری میڈیکل گروپ میں آرمی پبلک سکول کی عمارہ اظہر نے 1079 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی، پنجاب کالج کے محمد جہانزیب نے 1078 نمبروں کے ساتھ دوسری جبکہ سیدہ ایمان فاطمہ نے 1076 نمبروں کے ساتھ تیسری پوزیشن حاصل کی۔پری انجینئرنگ گروپ میں ایمان ارجمند نے 1075 نمبروں کے ساتھ پہلی، زینب سمیع نے 1070 نمبروں کے ساتھ دوسری جبکہ عزہ فاطمہ نے 1068 نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن اپنے نام کی۔سائنس گروپ میں عبداللہ اظہر 1063 نمبر حاصل کر کے پہلی جبکہ ایان اظہر دوسری اور ہادی زکریا تیسری پوزیشن پر رہے۔کامرس گروپ میں اقصی فاروق نے 1051 نمبروں کے ساتھ پہلی، عائزہ افضل نے 1047 نمبروں کے ساتھ دوسری جبکہ آمنہ آصف نے 1046 نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ہیومینیٹیز گروپ میں ایمان فاطمہ نے 1007 نمبروں کے ساتھ پہلی، آمنہ اظہر نے 1003 نمبروں کے ساتھ دوسری جبکہ یحییٰ فاضل اور عمیر رضا نے 1002 نمبر حاصل کر کے مشترکہ طور پر تیسری پوزیشن اپنے نام کی۔تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر برائے تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کامیاب طلبا و طالبات اور نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ اس مرتبہ بچیوں کے ساتھ بچے بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے نظر آئے ہیں جو حوصلہ افزا بات ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ بچے ملک کا قیمتی ترین اثاثہ ہیں اور انہیں محفوظ اور بہتر مستقبل فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ برس افواج پاکستان نے ملکی پہچان کو نمایاں طور پر بہتر بنایا جبکہ ہم اپنی تعلیم کے ذریعے بھی دنیا میں اپنی شناخت اور مقام کو مزید بہتر بنا سکتے ہیں۔ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے کہا کہ معیار تعلیم کے حوالے سے ابھی بہت کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں صرف تعلیم کا معیار ہی نہیں بلکہ تعلیم کے مقصد اور وجوہات کو بھی نئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہو گا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ ہمیں آنے والے کل کا خاکہ تبدیل کرنا ہے کیونکہ تعلیم اور ذہانت پوری دنیا کا مشترکہ اثاثہ ہیں، وفاقی حکومت اور وزارت تعلیم مستقبل کے نقشے اور خدوخال کو نئے تقاضوں کے مطابق ہم آہنگ کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔انہوں نے کہا کہ وفاق میں شعبہ تعلیم ایک معیار کی حیثیت اختیار کر چکا ہے، تاہم تعلیم اب صوبوں اور مقامی حکومتوں کی بھی اہم ذمہ داری ہے۔انہوں نے مقامی سطح پر تعلیمی نظام کو مزید مؤثر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تمام متعلقہ اداروں کو مل کر ملک کے بچوں کے بہتر اور محفوظ مستقبل کے لئے کردار ادا کرنا ہوگا۔تقریب کے آغاز میں چیئرمین وفاقی تعلیمی بورڈ ڈاکٹر اکرام علی ملک نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور امتحانی نتائج کی تیاری اور بورڈ کی جانب سے کیے جانے والے انتظامات کے بارے میں آگاہ کیا۔

بقیہ 7

ہے، عدالت کی جانب سے دی جانے والی رعایت کو محض رسمی کارروائی سمجھنا افسوسناک ہے۔جسٹس منیب اختر، جسٹس ملک شہزاد اور جسٹس صلاح الدین پنہور پر مشتمل تین رکنی بنچ نے ڈیرہ اسماعیل خان کی زیتون بی بی کو تقریباً نصف صدی بعد وراثتی جائیداد کے مقدمے میں حتمی ریلیف دیتے ہوئے مخالف فریق کی نظرثانی خارج کرنے کا حکم واپس لینے کی درخواست مسترد کر دی۔سپریم کورٹ نے زیتون بی بی کے حق میں 2022 کے فیصلے پر عملدرآمد کا حکم دیتے ہوئے عدالتی احکامات پر عملدرآمد نہ ہونے پر برہمی کا اظہار کیا۔فیصلہ جسٹس صلاح الدین پنہور نے تحریر کیا، جس میں قرار دیا گیا کہ فریقین اور وکلا اکثر عدالت کی مہربانی کو محض ضابطے کی رسمی کارروائی سمجھتے ہیں تاہم عدالتی احکامات کی سنجیدگی اور تقدس کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔فیصلے کے مطابق نظرثانی کیس میں ، مارچ 2024 کو مشروط التوا دیا گیا تھا، 12 ستمبر کو ہونے والی اگلی سماعت پر دوبارہ التوا مانگا گیا، جس پر عدم پیروی کی بنیاد پر نظرثانی درخواست خارج کردی گئی۔عدالت نے قرار دیا کہ اب نظرثانی خارج کرنے کا فیصلہ واپس لینا 4 مارچ 2024 کا آرڈر واپس لینے کے برابر ہوگا، اس لیے مخالف فریق کی درخواست منظور نہیں کی جا سکتی۔فیصلے کے مطابق زیتون بی بی کے والد کا 1976 میں انتقال ہوا تھا اور انہیں تب سے وراثتی جائیداد سے محروم رکھا گیا تھا۔سپریم کورٹ نے 2022 میں زیتون بی بی کے حق میں فیصلہ دیا تھا جبکہ مخالف فریق کی نظرثانی درخواست بھی 2024 میں خارج کردی گئی تھی۔سپریم کورٹ نے زیتون بی بی کے حق میں 2022 کے فیصلے پر عملدرآمد یقینی بنانے کا حکم دیتے ہوئے مخالف فریق کی درخواست مسترد کردی۔

بقیہ 8

سمیع اللہ بلیدی، اسسٹنٹ کمشنر پنجپائی عبدالقیوم بلوچ ، اسسٹنٹ کمشنر بروری کاشف عمار بلوچ ، اور اسسٹنٹ کمشنر کچلاک کبیر مزاری نے شرکت کی۔اجلاس میں شہر کے مختلف عوامی مقامات، بالخصوص بازاروں، ہوٹلز، تجارتی مراکز، اہم شاہراہوں اور دیگر مصروف مقامات پر گداگروں کی بڑھتی ہوئی موجودگی اور اس کے باعث شہریوں کو پیش آنے والی مشکلات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ ویسٹ اور محکمہ سوشل ویلفیئر مشترکہ طور پر گداگری کے خلاف جامع کریک ڈاؤن کا آغاز کریں گے، جو مسلسل جاری رہے گا۔ڈپٹی کمشنر منیر احمد درانی نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ضلع کے تمام اہم عوامی مقامات کی نشاندہی کرکے وہاں مربوط اور موثر کارروائیاں کی جائیں۔کارروائی کے دوران گداگروں کو محض عوامی مقامات سے ہٹانے کے بجائے انہیں محکمہ سوشل ویلفیئر کے متعلقہ مراکز اور بحالی (Rehabilitation) کے اداروں میں منتقل کیا جائے تاکہ ان کی مناسب دیکھ بھال اور بحالی کے لیے ضروری اقدامات کیے جاسکیں۔ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ اس مہم کا بنیادی مقصد شہریوں کو پرسکون اور محفوظ ماحول فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ گداگری میں ملوث افراد کی مناسب بحالی کو یقینی بنانا ہے۔انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ مہم کے دوران ضلعی انتظامیہ اور محکمہ سوشل ویلفیئر کے درمیان موثر رابطہ اور مشترکہ کارروائی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 9

نے یہ کارروائیاں 6 اور 7 ستمبر کو فتنہ الہندوستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر کیں۔آئی ایس پی آر کے مطابق 6 ستمبر کو دہشتگردوں نے خاران میں سڑک بلاک کرکے ٹریفک معطل کرنے کی کوشش کی، جس پر سیکیورٹی فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کا گھیراؤ کیا، فائرنگ کے تبادلے میں 8 بھارتی سرپرستی یافتہ دہشت گرد ہلاک کر دیئے گئے۔آئی ایس پی آر کے مطابق 7 ستمبر کو واشک کے علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع پر ایک اور انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا۔کارروائی کے دوران سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کی پناہ گاہ کو موثر انداز میں تباہ کر دیا جبکہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد مزید 3 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق کارروائیوں کے دوران سیکیورٹی فورسز نے 2.9 ٹن دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا، جو دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) بنانے میں استعمال کیا جا رہا تھا۔آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں موجود دیگر دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔

بقیہ 10

جمالی کی نگرانی میں متعلقہ امور کو آگے بڑھایا جارہا ہے محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ کے مطابق جدید زرعی ٹیکنالوجی اور مشینری کے استعمال سے کاشتکاروں کو درپیش مشکلات میں کمی لانے، زرعی پیداوار میں بہتری اور کاشت کاری کے عمل کو مزید مؤثر بنانے پر توجہ دی جارہی ہے انجینئر نادر علی سیال نے کہا کہ زرعی شعبے کی ترقی کے لیے جدید مشینری اور انجینئرنگ سہولیات کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، جبکہ کاشتکاروں کو دستیاب سہولیات سے بھرپور استفادہ کرنے کے لیے ہر ممکن رہنمائی فراہم کی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ محکمہ ایگریکلچرل انجینئرنگ کاشتکاروں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے زرعی مشینری اور تکنیکی سہولیات کی فراہمی کے عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے گا

بقیہ 11

کامران خان ملاخیل اور جسٹس محمد نجم الدین مینگل پر مشتمل دو رکنی بینچ نے کوئٹہ شہر میں پبلک ٹرانسپورٹ، الیکٹرک گاڑیوں، خواتین وکلاء کے لیے پنک اسکوٹیز، لوکل بس اسٹینڈ، خستہ حال بسوں اور شہریوں کو درپیش سفری مسائل سے متعلق دائر آئینی درخواست کی سماعت کرتے ہوئے متعلقہ صوبائی محکموں کو متعدد اہم ہدایات جاری کردیں۔سماعت کے دوران درخواست گزاران کی جانب سے شرمین رحمان اور انعم خیر ایڈووکیٹس، جبکہ درخواست گزاروں/مداخلت کاروں کی جانب سے علی احمد کرد، محمد عثمان یوسفزئی، بی کے مروت اور عبدالجبار بلیدی ایڈووکیٹس پیش ہوئے۔محمد فرید ڈوگر ایڈیشنل اٹارنی جنرل، ظہور بلوچ ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل، سیکرٹری محکمہ ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ، سیکرٹری آر ٹی اے کوئٹہ نعمت ترین، پروجیکٹ ڈائریکٹر بلوچستان ٹریفک انجینئرنگ بیورو محمد صابر، ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر سلمان خان ترین، ایم سی کیو کے وکیل اظہار الحق ترین، کیو ڈی اے کے وکیل محمد اکرم شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر اربن پلاننگ و ڈویلپمنٹ کلیم اللہ، چیف آف سیکشن پی اینڈ ڈی شکیل احمد اور ڈی ایس جوڈیشل محمد اختر بھی عدالت میں موجود تھے۔الیکٹرک پبلک ٹرانسپورٹ اسکیم پر ایک ہفتے میں پیش رفت کی ہدایت۔عدالت کو محکمہ ٹرانسپورٹ کی جانب سے بتایا گیا کہ الیکٹرک گاڑیوں کو پبلک ٹرانسپورٹ کے طور پر متعارف کرانے اور موٹر رکشوں کے متبادل کے طور پر استعمال کرنے کی اسکیم پر نظرثانی کی گئی ہے، جس کی مجموعی لاگت 595.720 ملین روپے ہے۔رپورٹ کے مطابق اسکیم میں 37 ای وی اسٹاپس، الیکٹرک وہیکل چارجرز، 300 کلوواٹ کا سولر پاور سسٹم اور 16 رکشہ اسٹینڈز شامل ہیں۔نظرثانی شدہ پی سی ون محکمہ پی اینڈ ڈی کو بھجوا جاچکا ہے اور منصوبے کی منظوری کے لیے اسے پی ڈی ڈبلیو پی کے آئندہ اجلاس میں پیش کیا جانا ہے۔محکمہ پی اینڈ ڈی کے چیف آف سیکشن نے عدالت کو بتایا کہ محکمہ ٹرانسپورٹ کی تجویز پر بعض مشاہدات سامنے آئے تھے اور ان کے جواب کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ کو خط ارسال کیا گیا ہے۔اس پر سیکرٹری ٹرانسپورٹ نے یقین دہانی کرائی کہ تمام مشاہدات کا جواب ترجیحی بنیادوں پر دیا جائے گا۔عدالت نے اے سی ایس ڈویلپمنٹ، محکمہ پی اینڈ ڈی کو ہدایت کی کہ محکمہ ٹرانسپورٹ سے جواب موصول ہوتے ہی منصوبے کو آئندہ پی ڈی ڈبلیو پی اجلاس میں پیش کیا جائے اور آئندہ سماعت تک پیش رفت رپورٹ عدالت میں جمع کرائی جائے۔خواتین وکلاء کے لیے پنک اسکوٹیز کی تقسیم کا عمل تیز کرنے کا حکم عدالت کو بتایا گیا کہ خواتین وکلاء کے لیے پنک اسکوٹیز، وکلاء کے لیے شٹل کارنس، بسیں اور کچلاک وسریاب سے وکلاء ؒ کی آمدورفت کے لیے پنک ویز کی فراہمی پر مشتمل اسکیم پہلے ہی تیار کی جا چکی ہے۔رپورٹ کے مطابق اسکیم میں 100 الیکٹرک پنک اسکوٹیز، دو الیکٹرک شٹل کارنس، دو 9 میٹر ڈیزل بسیں، دو پنک ویز اور تین پورٹس پر مشتمل چارجنگ اسٹیشنز شامل ہیں۔ 100 الیکٹرک پنک اسکوٹیز کی خریداری پر 21.5 ملین روپے خرچ کیے جا چکے ہیں، جبکہ دو بسوں کی خریداری کے سلسلے میں متعلقہ کمپنی کو 8.50 ملین روپے ادا کیے گئے ہیں۔تاہم، دو شٹل کارنس، دو ڈیزل بسوں اور دو پنک ویز کی فراہمی ابھی باقی ہے۔عدالت کو یہ بھی بتایا گیا کہ اسکیم کے مستحقین کے انتخاب کے لیے بلوچستان ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن سے خواتین وکلاء کی فہرست طلب کی گئی تھی اور استفادہ کنندگان کی تعداد دستیاب اسکوٹیز سے زیادہ ہونے کی صورت میں بیلٹنگ کا طریقہ کار اختیار کرنے کی تجویز دی گئی تھی۔ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ ضروری کارروائی مکمل ہوچکی ہے اور بیلٹنگ کا عمل بھی مکمل کیا جا چکا ہے۔تاہم، عوامی فنڈز کے شفاف اور مناسب استعمال کو یقینی بنانے کے لیے عدالت نے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دینے کا حکم دیا ہے، جو مستحقین کے انتخاب اور تقسیم کے مکمل عمل کا جائزہ لے گی۔کمیٹی کی سربراہی صدر ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن عطاء ؒ اللہ لانگو کریں گے، جبکہ ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان یا ان کے نامزد ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کنوینز ہوں گے۔کمیٹی میں ہائی کورٹ بار کے جنرل سیکرٹری نجم الدین آغا، سیکرٹری ٹرانسپورٹ محمد حیات کاکڑ، درخواست گزاران انعم خیر اور شرمین رحمان، اکرم شاہ ایڈووکیٹ، شاہ رسول ایڈووکیٹ اور اے اے جی سلطنی عبدالفتاح شامل ہوں گے۔عدالت نے کمیٹی کو ہدایت کی کہ وہ 12 ستمبر 2026 بروز ہفتہ صبح 11 بجے اجلاس منعقد کرے اور ترجیحاً دس دن کے اندر فیصلہ کرے۔کمیٹی کی منظوری کے فوراً بعد پنک اسکوٹیز کی تقسیم کا عمل شروع کیا جائے گا اور اسے تین کام کے دنوں میں مکمل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔لوکل بس اسٹینڈ کے لیے زمین کا معاملہ عدالت نے ڈبل روڈ فلائی اوور کے نیچے واقع سابق آکٹرائی گودام کی زمین، جسے لوکل بس اسٹینڈ کے لیے مختص کیا گیا ہے، کے معاملے پر بھی سخت ہدایات جاری کیں۔عدالت کو بتایا گیا کہ منصوبے کی تخمینہ لاگت 441.650 ملین روپے ہے اور اسے پی ڈی ڈبلیو پی نے 16 جون 2025 کو ہونے والے اجلاس میں پیش کیا تھا۔بعد ازاں کابینہ نے 19 جنوری 2026 کے اجلاس میں منصوبے کو پی ایس ڈی پی 2026-27 میں شامل کرنے کی منظوری دی، تاہم موجودہ پی ایس ڈی پی میں اس کی مناسب عکاسی نہ ہونے کے باعث منصوبے میں تاخیر ہوئی۔عدالت نے قرار دیا کہ چونکہ محکمہ ٹرانسپورٹ کو زمین کا قبضہ دیا جا چکا ہے، اس لیے اب زمین کی مکمل حفاظت اور استعمال کو یقینی بنایا جائے۔عدالت نے سیکرٹری ٹرانسپورٹ کو ہدایت کی کہ زمین کا مکمل فزیکل قبضہ یقینی بنایا جائے، جبکہ ڈی جی کیو ڈی اے محکمہ ٹرانسپورٹ کو ہر ممکن تعاون فراہم کریں۔محکمہ ٹرانسپورٹ زمین کی حفاظت کے لیے چوکیدار تعینات کرے اور ضرورت پڑنے پر باؤنڈری وال بھی تعمیر کرے تاکہ کسی بھی شخص کو زمین پر غیر قانونی طور پر داخل ہونے سے روکا جاسکے۔محکمہ ٹرانسپورٹ کو نظرثانی شدہ پی ایس ڈی پی 2026-27 میں منصوبہ شامل کرنے کے لیے محکمہ پی اینڈ ڈی کو جامع یاددہانی ارسال کرنے اور آئندہ سماعت پر پیش رفت رپورٹ پیش کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔کوئٹہ کے لیے 27 الیکٹرک فیڈر بسوں کی منظوری، فنڈز فوری جاری کرنے کا حکم کوئٹہ شہر کی خستہ حال اور غیر فٹ بسوں کے معاملے پر عدالت کو بتایا گیا کہ گرین بس سروس کے فیڈر روٹس کے لیے 27 الیکٹرک بسوں کی اسکیم پی ایس ڈی پی 2026-27 میں شامل کرنے کی منظوری دی جا چکی ہے، جس کی تخمینہ لاگت 1,492.425 ملین روپے ہے۔عدالت کو بتایا گیا کہ گرین بسیں اس وقت مرکزی روٹس پر چل رہی ہیں جبکہ منظور شدہ 27 الیکٹرک بسیں شہر کے فیڈر روٹس پر چلائی جائیں گی، جس سے کوئٹہ کے مضافاتی اور نواحی علاقوں کے شہریوں کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔عدالت نے محکمہ پی اینڈ ڈی کو ہدایت کی کہ منصوبے کے لیے ضروری اجازت فوری طور پر جاری کی جائے تاکہ محکمہ خزانہ مطلوبہ فنڈز جاری کر سکے اور منصوبے پر مزید تاخیر کے بغیر عملدرآمد شروع ہو۔سریاب سے کچلاک تک پیپلز ٹرین سروس، دو پارلر کوچز جلد کوئٹہ پہنچانے کا حکم سماعت کے دوران عدالت کو بتایا گیا کہ سریاب سے کچلاک تک پیپلز ٹرین سروس کے منصوبے پر تقریباً 95 فیصد فزیکل اور 80 فیصد مالیاتی پیش رفت ہو چکی ہے۔محکمہ ٹرانسپورٹ کے مطابق منصوبے کے تحت دو پارلر کوچز خریدی جا چکی ہیں جو کیرج فیکٹری اسلام آباد میں تیار ہیں۔عدالت کو بتایا گیا کہ ان کوچز کو پاکستان ریلوے کے ذریعے کوئٹہ پہنچایا جانا باقی ہے۔عدالت نے ایڈیشنل اٹارنی جنرل کو ہدایت کی کہ وہ فوری طور پر ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ریلویز کوئٹہ ریجن اور چیف آف ٹرانسپورٹ سیکشن پاکستان ریلوے ہیڈکوارٹرز لاہور سے رابطہ کریں اور دو پارلر کوچز کی فوری فراہمی یقینی بنائیں۔عدالت نے واضح کیا کہ اس سلسلے میں ایڈیشنل اٹارنی جنرل کا دفتر محکمہ ٹرانسپورٹ کے ساتھ مسلسل رابطے میں رہے۔کوئٹہ میں ٹریفک اور سبزی منڈی کے مسائل پر بھی رپورٹ طلب کیو ڈی اے کے وکیل محمد اکرم شاہ نے عدالت کو بتایا کہ گورننگ باڈی کا اجلاس طلب کیا گیا ہے، جس میں سڑک کی تعمیر، سبزی منڈی کے پلاٹ اور اس کے اطراف میں ٹریفک کے مسائل کو منظم کرنے کے لیے محکمہ ٹرانسپورٹ کے ساتھ مشاورت کی جائے گی۔عدالت نے اس معاملے پر آئندہ سماعت کے موقع پر جامع رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی۔عدالت نے قرار دیا کہ شہریوں کو بہتر، محفوظ اور باقاعدہ سفری سہولیات کی فراہمی کے لیے متعلقہ محکمے باہمی رابطے کے ساتھ عملی اقدامات یقینی بنائیں اور منظور شدہ منصوبوں میں غیرضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔عدالت نے حکم کی نقل ایڈووکیٹ جنرل بلوچستان اور ایڈیشنل اٹارنی جنرل کے دفاتر کے ذریعے متعلقہ حکام کو معلومات اور تعمیل کے لیے ارسال کرنے کی ہدایت بھی کی۔عدالت نے واضح کیا کہ آئندہ کسی قسم کی عدم تعمیل کی صورت میں متعلقہ افسر کو ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہو کر وضاحت دینا ہوگی۔

بقیہ 12

سے انکا شناختی کارڈ بغیر کسی وجہ کے بلاک کر دیا گیا تھا۔متعدد بار نادرا دفتر کے چکر کاٹے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔لہٰذا، انصاف کے حصول کے لیے انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ کے دفتر سے رابطہ کیا اور متعلقہ محکمے کی تاخیر اور عدم توجہی کے خلاف درخواست دائر کی درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔سماعت کے دوران متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔لہٰذا، وفاقی محتسب نے احکامات جاری کیے کہ درخواست گزار کا بلاک شدہ شناختی کارڈ فوری طور پر بحال کیا جائے۔احکامات موصول ہوتے ہی متعلقہ محکمے نے درخواست گزار کا بلاک شدہ شناختی کارڈ بحال کر دیا۔اس بروقت اور منصفانہ فیصلے پر درخواست گزار نے وفاقی محتسب کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 13

جنیدا کبر اور دیگر کے وارنٹ گرفتاری برقرار رکھتے ہوئے پیش نہ ہونے والے ملزمان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے۔عدالت نے ملزمان کی جانب سے دائر حاضری سے استثنیٰ کی درخواستیں بھی مسترد کر دیں جبکہ وزیر اعلیٰ کے پی سہیل آفریدی اور دیگر کو اشتہاری قرار دینے کی کارروائی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔عدالت نے پولیس کو سہیل آفریدی اور دیگر ملزمان کا چالان جلد پیش کرنے کی بھی ہدایت کر دی، بعدازاں کیس کی سماعت 30 ستمبر تک ملتوی کر دی۔واضح رہے کہ وزیر اعلیٰ کے پی سہیل آفریدی اور دیگر کے خلاف مقدمہ تھانہ مارگلہ میں درج ہے۔

بقیہ 14

میر بیروز ملازئی، آل بلوچستان رابطہ سیکرٹری سمیع اللہ کاکڑ، نائب صدر محمد انور ترین، سینئر نائب صدر حاجی محمد ابراہیم اچکزئی، آفس سیکرٹری میر ابرار رئیسانی، میر عدنان لہڑی، رابطہ سیکرٹری ساؤتھ میر سلیم بنگلزئی، نائب صدر صاحبزادہ بسم اللہ خان نے کہا ہے کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان بھر کے ٹھیکیداروں کی نمائندہ تنظیم ہے اور تنظیم کے عہدیداروں کو صوبے کے تمام ٹھیکیداروں کا اعتماد حاصل ہے انشاء اللہ ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل حل کرنے کیلئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔یہاں جاری ہونے والے ایک مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کی تقریب حلف برداری کی تقریب 3 اکتوبر کو کوئٹہ میں منعقد ہوگی جس میں بلوچستان اور صوبے کے تمام اضلاع کے عہدیدار اپنے عہدوں کا حلف اٹھائیں گے۔انہوں نے کہا کہ حلف برداری کی تقریب میں شرکت کیلئے صوبائی وزراء، ارکان صوبائی و قومی اسمبلی، سینیٹرز، قبائلی عمائدین، بیورو کریٹس، ایگزیکٹو انجینئرز، پی ڈیز، ایس ڈی او، سب انجینئرز اور متعلقہ افسران کو دعوت دی جائے گی۔انہوں نے کہا کہ تقریب حلف برداری میں بلوچستان بھر سے ہزاروں کی تعداد میں ٹھیکیدار اور ایسوسی ایشن کے عہدیدار شرکت کریں گے۔انہوں نے کہا کہ حلف برداری کی تقریب کے انتظامات کو حتمی شکل دینے کیلئے جلد ہی کابینہ کا اجلاس بلایا جائیگا جس میں مختلف کمیٹیاں تشکیل دی جائیں گی جو حلف برداری کی تقریب کے انتظامات سنبھالیں گی۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان بھر کے ٹھیکیداروں نے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے عہدیداروں پر جس اعتماد کا اظہار کیا ہے انشاء اللہ انکے اعتماد کو ٹھیس نہیں پہنچائیں گے۔انہوں نے کہا کہ ٹھیکیدار برادری کو درپیش مسائل کے حل کیلئے مختلف محکموں کے سیکرٹریز اور دیگر حکام بالا سے ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے اور اب تک کئی مسائل حل ہو چکے ہیں اور جو مسائل باقی حل رہ گئے ہیں انشاء اللہ انہیں بھی حل کریں گے۔

بقیہ 15

میں منعقد ہوا، جس میں معاملے کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔اجلاس میں وزیر قانون، پارلیمانی امور آفتاب عالم، وزیر معدنیات ومعدنی ترقی عارف احمدزئی، سیکرٹری منرلز اینڈ منرل ڈویلپمنٹ ڈاکٹر اسرار، ڈائریکٹر جنرل اور محکمہ کے دیگر اعلیٰ حکام کے علاوہ متعلقہ کمپنی کے اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی۔ ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا شاہ فیصل عثمانزئی اور سابق ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا شمائل بٹ بھی موجود تھے۔اجلاس میں اراکین صوبائی اسمبلی عدنان خان، ثوبیہ شاہد، شکیلہ بانو اور فائزہ ملک نے شرکت کی، جبکہ اراکین اسمبلی احمد کنڈی، ارباب عثمان اور نثار باز نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔اجلاس کا مقصد خیبر پختونخوا منرل ڈویلپمنٹ کمپنی سے متعلق مجوزہ فیصلے کا پارلیمانی سطح پر تفصیلی جائزہ لینا اور اس کے صوبے کے مفاد پر ممکنہ اثرات کا مختلف پہلوؤں سے جائزہ لینا تھا۔اس موقع پر محکمہ معدنیات اور متعلقہ حکام کی جانب سے معاملے کے مختلف پہلوؤں پر تفصیلی بریفنگ بھی دی گئی۔اسپیکر بابر سلیم سواتی نے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ صوبے کے معدنی وسائل سے متعلق کسی بھی اہم فیصلے کو تمام متعلقہ پہلوؤں، قانونی تقاضوں، صوبائی مفاد اور اراکین پارلیمان کی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھایا جائے۔اجلاس میں طویل بحث و تمحیص کے بعد اس امر پر اتفاق کیا گیا کہ معاملے کو پارلیمانی فورم پر اراکین کی متفقہ رائے اور مکمل اطمینان کے بعد حتمی منظوری کے مرحلے تک لے جایا جائے۔اجلاس کے دوران بعض اراکین کی جانب سے تحفظات بھی سامنے آئے، جنہیں مزید غور کے لیے اہمیت دی گئی۔اسپیکر بابر سلیم سواتی نے فیصلہ کیا کہ معاملے کے تمام پہلوؤں پر مزید تفصیلی غور کے لیے اگلے ہفتے دوبارہ اجلاس منعقد کیا جائے گا، تاکہ اراکین کے تمام تحفظات اور آراء کا جائزہ لینے کے بعد پارلیمانی فورم کی سطح پر مکمل اطمینان کے ساتھ حتمی فیصلہ کیا جا سکے۔اسپیکر نے واضح کیا کہ صوبے کے معدنی وسائل سے متعلق ہر فیصلہ وسیع تر عوامی و صوبائی مفاد، شفافیت اور پارلیمانی مشاورت کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔

بقیہ 16

نے حال ہی میں غیر ملکی ماہر کی حیثیت سے چائنیز اکیڈمی آف ایگریکلچرل سائنسز کے انسٹی ٹیوٹ آف انوائرنمنٹ اینڈ سسٹین ایبل ڈویلپمنٹ ان ایگریکلچر (IEDA) کا دورہ کیا۔یہ دورہ پروفیسر ضیاء الرحمٰن اور IEDA کی پروفیسر لی ہونگ نا اور ان کی ٹیم کے درمیان جاری سائنسی شراکت داری کا تسلسل تھا۔دونوں فریق 2019 سے سائنسی تبادلوں، مشترکہ تحقیق اور تحقیقی فنڈز کے حصول کے لیے درخواستوں سمیت مختلف شعبوں میں تعاون کر رہے ہیں۔

بقیہ 17

کیلئے من گھڑت اور مضحکہ خیز دعوے کیے، پروپیگنڈا کے فروغ اور بھارتی عوام کو بے وقوف بنانے کیلئے گودی میڈیا نے حقائق کے منافی نام نہاد ریسرچ بک بھی لکھی۔این ڈی ٹی وی نے بھارت میں ایئر بیسز کی تباہی، سیٹلائٹ اور پاور گرڈ جام اور بھارتی طیاروں کی تباہی کو چھپانے کی ناکام کوشش کی ، بھارتی بلا اشتعال جارحیت کیخلاف پاکستان کے موثر، طاقتور اور فیصلہ کن جواب میں بھارتی عسکری تنصیبات کی تباہی کو بھی چھپایا گیا، بھارتی عسکری قیادت پہلے بھی معرکہ حق میں پاکستان کے ہاتھوں بھارتی فوجی نقصان کا اعتراف کر چکیہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی متعدد بار پاکستان کے جواب میں بھارتی طیاروں کی تباہی کو عالمی سطح پر آشکار کر چکیہیں، سی این این، الجزیرہ سمیت متعدد عالمی میڈیا نے بھی آپریشن بنیان مرصوص میں بھارتی عسکری تنصیبات کی تباہی کو بے نقاب کیا۔ماہرین کے مطابق بھارت اپنی شکست اور ہزیمت کو چھپانے کیلئے گودی میڈیا کو بطور پراپیگنڈا ٹول استعمال کررہا ہے، بھارت جنگی میدان میں شکست کے بعد اب پروپیگنڈا اور فیبر کے ذریعے اپنی مسخ شدہ ساکھ کو بچانے کی ناکام کوشش کررہا ہے۔

بقیہ 18

اسلام آباد ہائیکورٹ کو شہدا کو معاوضہ ادائیگی کے لیے الگ بجٹ مختص نہ ہونے سے متعلق آگاہ کر دیا۔اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے اسلام آباد جوڈیشل کمپلیکس خودکش حملے کے متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی کے لیے محمد آصف گجر ایڈووکیٹ کی درخواست پر سماعت کی۔ڈپٹی کمشنر آفس کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ شہدا کی فیملیز کو معاوضہ ادائیگی کے لیے رقم مختص نہیں کی گئی، ترلائی امام بارگاہ دھماکے میں جاں بحق اور زخمی افراد کے خاندانوں میں معاوضے کے چیلس تقسیم کیے گئے تھے، چیف کمشنر آفس کو خط لکھ کر فنڈز مختص کرنے کا کہا گیا۔درخواست گزار کے وکیل نے بتایا ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کا دوبارہ جواب آیا کہ فنڈز نہیں ہیں۔درخواست گزار کے وکیل تصدق حنیف نے کہا ان کے پاس بھی پر بیٹھنے کے پیسے ہیں لیکن شہیدوں کو دینے کے لیے رقم نہیں ہے۔اسٹیٹ کونسل نے بتایا ترلائی امام بارگاہ دھماکے کے متاثرین کو معاوضہ وزارت داخلہ سے فنڈز ملنے کے بعد دیا گیا۔عدالت نے کہا کہ ہم سیکرٹری داخلہ کو بلا رہے تھے لیکن ابھی جوائنٹ سیکرٹری ایڈمن آئی سی ٹی کو بلا لیتے ہیں جس کے بعد کیس کی سماعت 15 ستمبر تک ملتوی کر دی گئی۔

بقیہ 19

تو مستقبل میں سنگین مسائل کا سامنا ہوگا۔بدھ کو وفاقی وزیر منصوبہ بندی پروفیسر احسن اقبال نے اسلام آباد میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا پاکستان دنیا میں سب سے زیادہ تیزی سے آبادی بڑھنے والے ممالک میں شامل ہے۔بڑھتی آبادی کے تناظر میں فوڈ سکیورٹی ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے جبکہ پانی کی فی کس دستیابی کے معاملے میں بھی پاکستان مزید تنزلی کی طرف جا رہا ہے۔احسن اقبال نے کہا ہمارا زرعی شعبہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے لیکن کمزور ہے، قومی صلاحیت میں اضافہ کرنا بھی کسی چیلنج سے کم نہیں۔ان کا کہنا تھا بلدیاتی ادارے وسائل سے محروم ہیں جبکہ صوبوں کے پاس وسائل صوابدیدی اختیار کے تحت جاتے ہیں۔پاکستان دنیا کا واحد ملک ہے جہاں زرعی زمین کو تیزی سے شہروں میں تبدیل کیا جا رہا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ شہروں کو باقاعدہ ضابطہ اخلاق میں نہ لایا گیا تو مستقبل میں بڑا مسئلہ بنے گا۔انہوں نے کہا کہ زیرزمین پانی کا بے تحاشا انخلا بھی سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے، زیرزمین پانی کے ذخائر کو ریچارج کرنے کیلئے فوری اقدامات کرنا ہوں گے۔

بقیہ 20

کے مراحل پر خصوصی توجہ مرکوز کی گئی۔ایشیائی ترقیاتی بینک کے حکام نے بتایا کہ اس کی تکنیکی ٹیم اور منصوبے کے کنسلٹنٹس ایم ایل ون پر سرگرمی سے کام کر رہے ہیں اور منصوبے کے ڈیزائن کو اکتوبر کے اندر حتمی شکل دینے کے لیے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔اے ڈی بی کی جانب سے مزید بتایا گیا کہ منصوبے کا ڈیزائن حتمی ہونے کے بعد حکومت کے ساتھ قریبی رابطے اور تعاون سے خریداری اور اس کے بعد کے دیگر مراحل کو بروقت آگے بڑھانے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔سینئر احد چیمہ نے اے ڈی بی اور اس کی تکنیکی ٹیموں کی جانب سے ہونے والی پیش رفت کو سراہا اور جاری کام کی بروقت تکمیل کے لیے تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان قریبی رابطے اور موثر تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔وفاقی وزیر نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف ایم ایل ون منصوبے کو انتہائی اہمیت دیتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ منصوبہ جلد از جلد عملی مرحلے کی جانب بڑھے۔انہوں نے اے ڈی بی کے وفد کو یقین دلایا کہ حکومتِ پاکستان اپنی جانب سے تمام ضروری تقاضوں کو بروقت پورا کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہے اور منصوبے کے تمام مراحل میں ضروری سہولت اور تعاون فراہم کرے گی۔وفاقی وزیر نے منصوبے کے عملی شیڈول کا مسلسل جائزہ لینے کی ضرورت پر بھی زور دیا تاکہ جہاں ممکن ہو، تمام تکنیکی، قانونی اور ضابطہ جاتی تقاضوں کی مکمل پاسداری کرتے ہوئے منصوبے کی مدت کو مزید بہتر اور موثر بنایا جاسکے۔اے ڈی بی کے نمائندوں نے منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے حکومتِ پاکستان کے عزم اور کوششوں کو سراہتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ ایشیائی ترقیاتی بینک منصوبے پر بروقت پیش رفت یقینی بنانے کے لیے حکومت کے ساتھ قریبی تعاون جاری رکھے گا۔انہوں نے مزید بتایا کہ منصوبے کے آئندہ مراحل اور منظوریوں سے متعلق ضروری تقاضے، بشمول اے ڈی بی بورڈ میں غور کے لیے درکار امور، حکومتِ پاکستان کے ساتھ بروقت شیئر کیے جائیں گے۔اجلاس میں اے ڈی بی کی کنٹری ڈائریکٹر ایما فن، ڈپٹی کنٹری ڈائریکٹر، سیکرٹری ریلویز مظہر علی شاہ، سیکرٹری اقتصادی امور محمد حمیر کریم، وزارت ریلویز کے ڈائریکٹر جنرل پلاننگ اور متعلقہ وزارتوں اور اداروں کے دیگر سینئر حکام نے شرکت کی۔ملاقات میں ایم ایل ون منصوبے کے ڈیزائن کو بروقت حتمی شکل دینے اور منصوبے کو عملی جامہ پہنانے کی جانب مسلسل پیش رفت کے لیے حکومتِ پاکستان اور ایشیائی ترقیاتی بینک کے درمیان قریبی رابطے اور تعاون جاری رکھنے کے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ 21

میں مسلح تصادم کے نتیجے تین افراد زخمی ہوگئے پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی وارڈ نمبر دو میں گزشتہ شب ابڑو برادری کے دو فریقین میں تنازعہ پر لڑائی جھگڑے کے دوران تین افراد زخمی ہوگئے زخمیوں کو ٹیچنگ ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس نے کارروائی کرکے چار افراد کو حراست میں لیکر تحقیقات شروع کردی۔

بقیہ 22

بستیوں سے درآمدات پر برطانیہ کی پابندیوں کا خیرمقدم کیا ہے۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق مشترکہ بیان میں اسرائیلی غیر قانونی بستیوں سے منسلک خدمات پر برطانوی پابندیوں کا بھی خیرمقدم کرتے ہوئے عالمی برادری سے غیر قانونی اسرائیلی بستیوں کے خلاف ایسے ہی اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔آٹھ ممالک نے کہا کہ غیر قانونی اسرائیلی بستیوں میں سرگرم تنظیموں اور افراد کا احتساب کیا جائے، جبکہ غیر قانونی بستیوں سے تجارت پر پابندیوں کے لیے عالمی برادری ٹھوس اقدامات کرے۔اعلامیے کے مطابق اسرائیلی آبادکاری کی سرگرمیاں بین الاقوامی قانون اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی ہیں۔سلامتی کونسل کی قرارداد 2334 اور عالمی عدالت انصاف کی رائے بھی اسرائیلی قبضے کو غیر قانونی قرار دیتی ہے۔مشترکہ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ اسرائیل مقبوضہ فلسطینی علاقوں کی جغرافیائی اور آبادیاتی حیثیت تبدیل کرنے کے اقدامات واپس لے۔آٹھ ممالک نے کہا کہ غزہ مقبوضہ فلسطینی علاقے کا لازمی حصہ ہے، جبکہ غزہ تنازع ختم کرنے کے لیے صدر ٹرمپ کے جامع امن منصوبے پر مکمل اور فوری عملدرآمد کیا جائے، غزہ میں سکیورٹی، استحکام، انسانی امداد اور تعمیر نو یقینی بنانے پر زور دیا گیا۔مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ دیرپا اور جامع امن کا واحد قابل عمل راستہ دو ریاستی حل ہے، 4 جون 1967 کی سرحدوں پر آزاد، خودمختار اور قابل عمل فلسطینی ریاست قائم کی جائے جبکہ مشرقی یروشلم کو آزاد فلسطینی ریاست کا دارالحکومت بنایا جائے۔

بقیہ 23

جی اسلام آباد، ڈی سی اسلام آباد کو بھی پیش ہونے کی ہدایت کی گئی ہے۔اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سردار محمد سرفراز ڈوگر نے پی ٹی آئی کے 27 ستمبر کے احتجاج ولانگ مارچ کے خلاف درخواست پر سماعت کا تین صفحات پر مشتمل تحریری حکم نامہ جاری ردیا۔عدالت نے کیس کی مزید سماعت کے لیے لارجر بینچ تشکیل دے دیا۔چیف جسٹس کی سربراہی میں بنائے گئے لارجر بینچ میں جسٹس محمد اعظم خان اور جسٹس محمد آصف شامل ہیں۔تحریری حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ درخواست گزار تاجر کی جانب سے احتجاج کے حوالے سے درخواست دائر کی گئی۔درخواست گزار وکیل نے احتجاج پر ہونے والے نقصانات متعلق عدالت آگاہ کیا۔عدالت کو بتایا گیا اسلام آباد میں احتجاج کے حوالے سے قانون بھی موجود ہے۔معاملہ اہم نوعیت کا ہے اس لیے اٹارنی جنرل کو معاونت کے لیے نوٹس جاری کیا جاتا ہے۔چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز، آئی جیز کل ذاتی حیثیت میں پیش ہوں۔ چیف کمشنر، آئی جی اسلام آباد، ڈی سی اسلام آباد بھی ذاتی حیثیت میں پیش ہو۔

بقیہ 24

بھی عالمی کمپنی نے پاکستان کو ایل این جی فراہم کرنے میں دلچسپی ظاہر نہیں کیا۔اس سے پہلے مہنگی بولیاں آنے پر دو مرتبہ کارگو ٹینڈر منسوخ کیے جاچکے ہیں۔پاکستان بجلی بنانے کیلئے ایل این جی کے سپاٹ کارگو خریدتا ہے۔سپلائی بند ہونے سے ہی بجلی کی پیداوار میں قلت کا سامنا ہے اور ایل این جی سے چلنے والے چھ ہزار میگاواٹ کے بجلی گھر بند پڑے ہیں۔

بقیہ 25

حکومت آزاد جموں وکشمیر کے ساتھ بھرپور تعاون کرتی رہے گی۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وفاقی حکومت کشمیری بھائیوں کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تمام اقدامات جاری رکھے گی۔آزاد جموں وکشمیر کے وزیراعظم سید افتخار علی گیلانی نے وزیراعظم پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ خطے کی ترقی اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔ملاقات میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری اور وزیراعظم کے مشیر رانا ثنا اللہ بھی شریک تھے۔

بقیہ 26

ادارے کے مطابق گزشتہ 3 ماہ کے دوران ایران جانے کے الزام میں مجموعی طور پر 4474 افراد کو گرفتار کیا جاچکا ہے۔ایف آئی اے کے حکام کے مطابق گرفتار افراد سے تفتیش کے بعد انسانی اسمگلنگ میں ملوث گروہوں کے خلاف کارروائی بھی جاری ہے۔

بقیہ 27

اسلام آباد ہائیکورٹ کو شہدا کو معاوضہ ادائیگی کے لیے الگ بجٹ مختص نہ ہونے سے متعلق آگاہ کر دیا۔اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے اسلام آباد جوڈیشل کمپلیکس خودکش حملے کے متاثرین کو معاوضے کی ادائیگی کے لیے محمد آصف گجر ایڈووکیٹ کی درخواست پر سماعت کی۔ڈپٹی کمشنر آفس کی جانب سے عدالت کو بتایا گیا کہ شہدا کی فیملیز کو معاوضہ ادائیگی کیلئے رقم مختص نہیں کی گئی، ترلائی امام بارگاہ دھماکے میں جاں بحق اور زخمی افراد کے خاندانوں میں معاوضے کے چیلس تقسیم کیے گئے تھے، چیف کمشنر آفس کو خط لکھ کر فنڈز مختص کرنے کا کہا گیا۔درخواست گزار کے وکیل نے بتایا ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کا دوبارہ جواب آیا کہ فنڈز نہیں ہیں۔درخواست گزار کے وکیل تصدق حنیف نے کہا ان کے پاس بھی پر بیٹھنے کے پیسے ہیں تاہم شہیدوں کو دینے کے لیے رقم نہیں ہے۔ اسٹیٹ کونسل نے بتایا ترلائی امام بارگاہ دھماکے کے متاثرین کو معاوضہ وزارت داخلہ سے فنڈز ملنے کے بعد دیا گیا۔عدالت نے کہا ہم سیکرٹری داخلہ کو بلا رہے تھے تاہم ابھی جوائنٹ سیکرٹری ایڈمن آئی سی ٹی کو بلا لیتے ہیں جس کے بعد کیس کی سماعت 15 ستمبر تک ملتوی کردی گئی۔

بقیہ 28

کے عوام امن، روزگار اور نانِ شبینہ کے محتاج ہیں۔حکمرانوں اور متعلقہ اداروں نے عوام کو ان کے حال پر چھوڑ دیا ہے، جس کے باعث صوبے میں بدامنی، بے روزگاری، مہنگائی، بدعنوانی اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی نے عوام کی زندگی اجیرن بنادی ہے۔

بقیہ 29

کرتے ہوئے چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز اور انسپکٹر جنرلز (آئی جیز) کو جمعرات کو ذاتی حیثیت میں عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔عدالت نے چیف کمشنر اسلام آباد، آئی جی اسلام آباد اور ڈپٹی کمشنر اسلام آباد کو بھی ذاتی حیثیت میں طلب کرلیا ہے۔تحریری حکم نامے کے مطابق ایک تاجر کی جانب سے پی ٹی آئی کے مجوزہ احتجاج کے خلاف درخواست دائر کی گئی تھی، درخواست گزار کے وکیل نے عدالت کو احتجاج کے باعث ہونے والے ممکنہ نقصانات سے آگاہ کیا اور موقف اختیار کیا کہ اسلام آباد میں احتجاج سے متعلق قانون پہلے سے موجود ہے۔عدالت نے قرار دیا کہ معاملہ اہم نوعیت کا ہے، اس لیے اٹارنی جنرل آف پاکستان کو عدالتی معاونت کیلئے نوٹس جاری کیا جاتا ہے۔واضح رہے کہ پاکستان تحریک انصاف کے رہنما اور وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے سابق وزیراعظم عمران خان کو اُن کے اہلخانہ اور ذاتی معالجین تک رسائی نہ دینے پر 27 ستمبر کو احتجاج اور لانگ مارچ کا اعلان کر رکھا ہے۔

بقیہ 30

قائمہ کمیٹی میں جنرل کاسمیٹکس بل 2026 پر غور کیا گیا۔وفاقی وزیر رضا حیات ہراج نے بتایا کہ ملک میں کاسمیٹکس پر کوئی حکومتی کنٹرول نہیں۔بیوٹی کریم میں مرکری کے استعمال سے جلد کا کینسر پھیل رہا ہے۔ قانون سازی اور معیار نہ ہونے کے باعث کاسمیٹکس ایکسپورٹ بھی نہیں ہوسکتیں۔کاسمیٹکس بنانے والے ارب پتی بن چکے ہیں۔چیچہ وطنی سب سے بڑا مرکز ہے۔انہوں نے بتایا کہ بیرون ملک سے لوگ بیگ بھر بھر کر کاسمیٹکس لاتے ہیں جو بڑے اسٹورز پر فروخت ہوتی ہیں۔اس بل میں کاسمیٹکس کی درآمد پر ڈیوٹی عائد کرنے کی تجویز ہے جبکہ غیر معیاری کاسمیٹکس بنانے اور امپورٹ کرنے پر سات سال قید اور ایک کروڑ روپے تک جرمانہ ہوگا۔غیر معیاری کاسمیٹکس کی روک تھام کیلئے اتھارٹی بھی قائم کی جائے گی۔

بقیہ 31

اور کمسن بچیوں کے خلاف تشدد، مبینہ قتل، تیزاب گردی، جنسی زیادتی اور دیگر سنگین نوعیت کے واقعات پر گہری تشویش اور شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بلوچستان، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ ان واقعات کا فوری اور سخت نوٹس لیتے ہوئے شفاف اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کو یقینی بنایا جائے اور ملوث ملزمان کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دی جائے۔

بقیہ 32

یقینی بنانے کی ہدایت کی۔وزیراعظم نے کہا کہ کم آمدن اور متوسط طبقات کے لئے سستی ہاؤسنگ کی فراہمی ہماری ترجیح ہے۔شہباز شریف نے کہا کہ صوبائی چیف سیکریٹریز ایسے املاک کا جامع سروے کرائیں جس کیلئے بینک اپنے گھر کے خواہشمند افراد کو "وزیراعظم اپنا گھر اسکیم" کے تحت قرضہ مہیا کرسکیں۔اجلاس کو ہاؤسنگ، زراعت اور ایس ایم ایز کے شعبوں کی فنانسنگ کے حوالے سے اقدامات پر بریفنگ دی گئی ۔ بتایا گیا کہ وزیراعظم اپنا گھر اسکیم کے حوالے سے اب تک 147,504 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 53,127 درخواستیں منظور ہو چکی ہیں ۔ بتایا گیا کہ وزیراعظم اپنا گھر اسکیم کے تحت منظور شدہ درخواستوں کی کل مالیت 313.42 بلین روپے ہے، جبکہ 8,739 درخواست گزاروں کو 45.43 بلین قرضے فراہم کئے جا چکے ہیں۔بتایا گیا کہ ملک بھر میں مورٹیج کی شرائط پوری کرنے والے پلاٹس کی نشاندہی کے لئے نظام تیار کیا جا رہا ہے جس کا پائلٹ اسلام آباد سے ہوگا۔بتایا گیا کہ اپنا گھر اسکیم کو مزید مربوط بنانے کے لیے معروف ہاؤس ڈویلپرز کو اس عمل میں شامل کرنے کے لیے ایک مؤثر طریقہ کار وضع کیا جائے گا۔بتایا گیا کہ زرعی شعبے کے لئے بینکوں کی جانب سے قرضے کا حجم اگست 2026 میں 1.268 ٹریلین روپے رہا جبکہ ایسمیس ٹو فنانس پلان 2028-2026 کے تحت جون 2028 تک 2 ٹریلین روپے کا حدف مقرر کیا گیا ہے۔زرخیزی (e-Zarkhez) ایپ کے ذریعے آسان قرضے کے لئے 35,838 درخواستیں موصول ہوئیں، جس کے لئے 7.35 بلین روپے منظور ہوئے، جس میں سے 1.96 بلین روپے کے قرضے جاری کئے جا چکے ہیں۔ بتایا گیا کہ اگست 2026 تک بینکوں کی جانب سے ایس ایم ای کے شعبے کو قرضوں کا حجم 1.067 ٹریلین روپے رہا، جبکہ ایسمیس ٹو فنانس پلان 2028-2026 کے تحت جون 2028 تک ان قرضوں کا حدف 2 ٹریلین روپے رکھا گیا ہے، سمیڈا نے گزشتہ تین ماہ میں 1096 ایس ایم ایز کو فائنانشل لیٹریسی کی تربیت دی۔اجلاس میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار، وفاقی وزرا احد خان چیمہ، رانا تنویر حسین، محمد اورنگزیب، ریاض حسین پیرزادہ، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی، مشیر وزیراعظم ہارون اختر خان، گورنر اسٹیٹ بینک جمیل احمد، چاروں صوبوں اور آزاد جموں وکشمیر اور گلگت بلتستان کے چیف سیکرٹریز، IBRD کی کنٹری ڈائریکٹر بولورما امگابزر، پاکستانی بینکوں کے صدور اور سی ای اوز ، اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 33

کی قیادت اور موثر عوامی پالیسی کو یکجا کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک کی بھرپور معاشی صلاحیت بروئے کار لانے کیلئے یہ یقینی بنانا ہوگا کہ خواتین صرف ترقی سے مستفید ہونے والی نہ ہوں بلکہ کاروباری شخصیات، پیشہ ور افراد، پالیسی سازوں، جدت کاروں اور قائدین کی حیثیت سے اس کی فعال محرک بھی ہوں، کسی بھی پس منظر یا علاقے سے تعلق رکھنے والی خاتون کو تعلیم، مالی وسائل، ٹیکنالوجی، منڈیوں اور فیصلہ سازی تک مساوی رسائی حاصل ہو۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے مالی معاونت براہ راست خواتین کے ہاتھوں میں پہنچانے سے گھروں کے اندر معاشی فیصلہ سازوں کے طور پر ان کے کردار کو تقویت ملی، یہ باوقار معاونت اور انحصار سے بااختیاری کی جانب تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔انہوں نے خواتین کی مساوی شرکت، تحفظ اور قیادت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا کوئی محدود سماجی فکرمندی نہیں بلکہ یہ قومی ترقی کے لیے مرکزی حیثیت رکھتی ہے۔انہوں نے زور دیا کہ مالی وسائل تک رسائی، ڈیجیٹل شمولیت، خواتین کی زیر قیادت کاروبار، محفوظ کام کی جگہوں، قیادت کی ترقی، رہنمائی اور مضبوط مارکیٹ روابط پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک عملی ایجنڈے کو آگے بڑھانے میں سب کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔قائم مقام صدر نے کہا کہ ہمیں مل کر ایسا ماحول تشکیل دینا ہوگا جہاں کسی خاتون کے پاس کوئی کاروباری آئیڈیا ہو تو وہ اس کیلئے مالی معاونت حاصل کرسکے، ایک خاتون کاروباری شخصیت مارکیٹ تک رسائی حاصل کرسکے، اپنی قابلیت اور میرٹ کی بنیاد پر آگے بڑھ سکے اور صنف کی بنیاد پر عائد رکاوٹوں کے بغیر مستقبل میں قیادت کا خواب دیکھ سکے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ ایسی باہمت اور خواتین کی طاقتور مثالیں فراہم کرتی ہے جنہوں نے رکاوٹیں توڑیں اور ملک کے قومی سفر کو تشکیل دینے میں اپنا کردار ادا کیا۔سید یوسف رضا گیلانی نے محترمہ فاطمہ جناح، بیگم رعنا لیاقت علی خان، بیگم شائستہ اکرام اللہ اور سابق وزیراعظم شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کا ذکر کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ خواتین ہماری قومی ترقی میں ہمیشہ کلیدی حیثیت رکھتی رہی ہیں۔شہید محترمہ بے نظیر بھٹو کو اس سفر میں ایک خاص تاریخی مقام حاصل ہے کیونکہ وہ مسلم اکثریتی ملک کی قیادت کرنے والی پہلی خاتون تھیں۔قائم مقام صدر نے کہا کہ شہید محترمہ بے نظیر بھٹو نے ایسی رکاوٹیں توڑیں جن پر قابو پانا طویل عرصے تک ناممکن دکھائی دیتا تھا، ان کی میراث آج بھی خواتین کو عوامی زندگی میں آنے، اداروں کی قیادت کرنے اور قومی فیصلہ سازی میں اپنا کردار ادا کرنے کے لیے تحریک دیتی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہمارا مشترکہ مقصد ایسے نظام تشکیل دینا ہونا چاہیے جو رکاوٹیں دور کرکے اور مساوی مواقع یقینی بنا کر خواتین کو کامیاب ہونے کے قابل بنائیں۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ ہمیں ایسی معیشت تشکیل دینا ہوگی جہاں خواتین اعتماد کے ساتھ کاروبار قائم کرسکیں، ایسی کام کی جگہیں جہاں وہ وقار کے ساتھ اپنا کردار ادا کرسکیں، ایسے ادارے جہاں وہ اختیار کے ساتھ قیادت کرسکیں اور ایسی جمہوریت جہاں خواتین کی شرکت محض علامتی نہ ہو بلکہ اس کا لازمی حصہ ہو۔انہوں نے مالیاتی اداروں پر زور دیا کہ وہ خواتین کے لیے سرمایہ تک رسائی آسان بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔قائم مقام صدر نے کہا کہ تعلیمی اداروں کو متعلقہ مہارتیں فراہم کرنا ہوں گی جبکہ نجی شعبے کو جامع اور باوقار کام کی جگہیں تشکیل دینا ہوں گی۔انہوں نے کہا کہ چیمبرز آف کامرس رہنمائی، روابط، مارکیٹ تک رسائی اور خواتین کی زیر قیادت کاروباروں کی معاونت میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ جب خواتین قیادت کرتی ہیں تو خاندان خوشحال ہوتے ہیں ,جب خواتین معاشی زندگی میں مکمل طور پر شریک ہوتی ہیں تو قومیں ترقی کرتی ہیں اور جب خواتین عوامی پالیسی کی تشکیل میں مدد کرتی ہیں تو جمہوریت زیادہ نمائندہ، موثر اور منصفانہ بنتی ہے۔قائم مقام صدر نے پاکستان ویمن لیڈرشپ اینڈ پالیسی سمٹ 2026 کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اس موقع پر قائم مقام صدر سید یوسف رضا گیلانی نے اسلام آباد چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نمایاں ارکان میں شیلڈز اور اسناد تقسیم کیں۔قائم مقام صدر کو اسلام آباد چیمبر کی جانب سے شیلڈ پیش کی گئی۔

بقیہ 34

پارک میں یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ سے خطاب ہم سب کیلئے باعثِ اعزاز ہے۔گورنر ہاؤس میں آپ سب کی آمد میرے لیے باعثِ خوشی ہے۔گورنر مندوخیل نے کہا کہ نوجوانوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنے کیلئے سنجیدہ اور موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔اپنے نوجوانوں کی آواز کو دنیا کے سب سے بڑے عالمی فورم پر مختلف ممالک کے مندوبین کے سامنے اجاگر کرنا ایک قابل فخر عمل ہے۔گورنر بلوچستان نے کہا کہ امریکہ کے دورے کے دوران پاکستانی کمیونٹی کی جانب سے جشن آزادی پاکستان کے سلسلے میں ٹیکساس، ہیوسٹن اور لاس اینجلس میں منعقدہ تقریبات میں بھی شرکت کی۔جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ ہمارا تعلق بلاشبہ مختلف قوموں، مذاہب اور اقلیتوں سے ہے مگر ہم سب پاکستانی ہیں۔آئین پاکستان کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں۔ انہوں نے اقلیتی برادریوں کے نمائندوں کو یقین دلایا کہ حکومت کا تعاون ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گا اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائینگے۔اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ''مینارٹیز'' کی اصطلاح کو تبدیل کرکے ''انٹرفیتھ ہارمنی'' کا نام دیا ہے۔پاکستان مسلم لیگ (ن) کی مرکزی اور صوبائی قیادت کی جانب سے بھی یہ کوشش کی جارہی ہے کہ جو کمیونٹیز ترقی کے عمل میں پیچھے رہ گئی ہیں، انہیں آگے لایا جائے اور انہیں مساوی مواقع فراہم کیے جائیں۔انہوں نے کہا کہ اقلیت ہوں یا اکثریت، ہم سب ایک ہی ملک کے باشندے ہیں اور پاکستان کی ترقی و خوشحالی میں سب کا برابر کا کردار ہے۔آخر میں مختلف اقلیتی برادریوں کے نمائندوں کی جانب سے گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کو یادگاری شیلڈ پیش کی گئی جبکہ دیگر نمائندوں نے انہیں ہار پہنائے۔

بقیہ 35

ہے، اس لیے عالمی برادری کو اس معاملے کی سنگینی کا ادراک کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردی اور بھارت کے مبینہ کردار کا معاملہ بھی اقوام متحدہ اور عالمی قیادت کے سامنے مؤثر انداز میں اٹھایا جائے گا۔ پاکستان دہشت گردی کے نیٹ ورکس سے متعلق قابل اعتماد شواہد اور اپنی معلومات عالمی رہنماؤں کے سامنے رکھے گا تاکہ بلوچستان میں دہشت گردی کے پس پردہ عوامل کو عالمی سطح پر اجاگر کیا جاسکے۔چیئرمین قائمہ کمیٹی نے کہا کہ نیویارک میں متوقع ٹرمپ۔شہباز ملاقات بھی پاکستان کے لیے غیر معمولی سفارتی اہمیت رکھتی ہے۔ وزیراعظم اس ملاقات کے ذریعے پاکستان کے قومی مفادات، علاقائی امن، سندھ طاس معاہدے اور بھارت سے متعلق اہم معاملات پر مؤثر سفارتی رابطہ کاری کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا یہ اجلاس پاکستان کی سفارتی ترجیحات کو عالمی سطح پر مضبوط بنانے، عالمی قیادت کو اعتماد میں لینے اور خطے میں امن واستحکام کے حوالے سے پاکستان کا موقف مؤثر انداز میں پیش کرنے کا اہم موقع ثابت ہوگا۔

بقیہ 36

نیا سیکریٹری خارجہ مقرر کیا گیا ہے اور وزیراعظم شہباز شریف نے ان تعیناتیوں کی منظوری دے دی ہے۔

بقیہ 37

ملکی سرپرستی میں پلنے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم ہیں، فورسز کے بہادر سپوت قوم کا سرمایہ افتخار ہیں اور پوری قوم دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں اپنے جوانوں کی پشت پر کھڑی ہے۔

بقیہ 38

تشدد افسوسناک ہے، متعلقہ ایس ایچ او کو معطل کیا گیا ہے، پرامن احتجاج کرنے والوں پر تشدد نہیں ہوگا۔چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کا صوبوں سے متعلق بیان قابل مذمت ہے، مریم نواز سے مطالبہ ہے کہ وہ اپنے الفاظ واپس لیں۔

بقیہ 39

2010 میں اٹھارہویں آئینی ترمیم کے ذریعے صوبوں کو اہم اختیارات منتقل کیے گئے تاہم مقامی حکومتوں کو اسی تناسب سے اختیارات اور وسائل فراہم نہیں کیے گئے۔انہوں نے کہا کہ اگر مقامی حکومت کو کوئی ذمہ داری تو دے دی جائے لیکن اس کے ساتھ اختیارات اور وسائل نہ ہوں تو وہ ذمہ داری بوجھ بن جاتی ہے، اختیارات صوبوں سے اضلاع اور بلدیاتی حکومتوں تک بھی منتقل ہونے چاہئیں۔

بقیہ 40

زیادہ ہے۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کی طرح جاری مالی سال کے دوران بھی ترسیلات زر میں اضافہ کا رجحان جاری ہے، گزشتہ مالی سال کے دوران ترسیلات زر کا حجم 41.6 ارب ڈالر ریکارڈ کیا گیا تھا۔انہوں نے کہا کہ ترسیلات زر لاکھوں پاکستانی گھرانوں کی آمدنی کا اہم ذریعہ ہونے کے علاوہ ملک کی بیرونی ادائیگیوں کی صلاحیت اور بیرونی شعبے کی مجموعی مضبوطی میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ترسیلات زر کے مضبوط بہاؤ سے پاکستان کے بیرونی مالیاتی دباؤ میں کمی، زرمبادلہ کے بفرز میں بہتری اور معیشت میں بیرونی جھٹکوں کو برداشت کرنے کی صلاحیت مزید مستحکم ہونے کی توقع ہے۔

بقیہ 41

ہر دور میں دین ملک اور ملت کی خدمت کو اپنا فریضہ سمجھ کرانجام دیا ہے چند دین بیزار عناصر کی جانب سے علماء اور مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا طعن وتشنیع اور منفی مہمات ان کے تاریخی کردار کو کسی صورت متاثر نہیں کرسکتیں۔رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان کی نظریاتی بنیاد اسلام ہے اور اس اسلامی تشخص کو کمزور کرنے کی ہر کوشش دراصل ملک کی فکری وتہذیبی بنیادوں کو کمزور کرنے کے مترادف ہے۔مغربی تہذیب کی اندھی تقلید اور معاشرتی اقدار سے بے راہ روی کو ترقی کا معیار سمجھنے والوں کو یہ حقیقت تسلیم کرنی ہوگی کہ پاکستان کے عوام اپنی دینی تہذیبی اور اسلامی اقدار سے گہری وابستگی رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ علماء ؒ کرام پر تنقید اور مدارس کے خلاف منظم پروپیگنڈا کسی مثبت اصلاح کا راستہ نہیں بلکہ معاشرے میں دینی طبقے کے خلاف بداعتمادی پیدا کرنے کی کوشش ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ جمعیت علماء ؒ اسلام علماء ؒ کرام دینی مدارس اور اسلامی تشخص کے تحفظ کے لیے ہر فورم پر اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور کسی کو بھی اسلامی اقدار دینی مراکز اور معاشرے کی فکری بنیادوں کو متنازع بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ 42

لینڈ کے اعزازی قونصل جنرل معین ایم فودا بھی موجود تھے۔ہائی کمشنر ڈیوڈ پائن نے یورو بانڈ کے حالیہ اجرا کے ذریعے پاکستان کی عالمی کیپٹل مارکیٹ میں کامیاب واپسی پر وزیرخزانہ کو مبارکباد دی اور کلی معیشت کے استحکام اور اقتصادی اصلاحات کے میدان میں پاکستان کی پیش رفت کو سراہا،انہوں نے وزیرخزانہ کو پاکستان اور وسیع تر جنوبی ایشیائی خطے کے ساتھ روابط مزید مستحکم کرنے کیلئے نیوزی لینڈ کے نکتہ نظر اور ترجیحات سے بھی آگاہ کیا۔ وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ پاکستان نے کلی معیشت کیا ستحکام کے حصول میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور اب حکومت کی توجہ اصلاحات کے عمل کو برقرار رکھتے ہوئے سرمایہ کاری، برآمدات، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور پائیدار اقتصادی ترقی کی جانب بڑھنے پر مرکوز ہے ، پالیسیوں کا تسلسل، مالیاتی نظم و ضبط اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات اس اقتصادی سمت کو برقرار رکھنے کیلئے بدستور اہم رہیں گی۔ ملاقات میں پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان بزنس ٹو بزنس روابط کو فروغ دینے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ڈیوڈ پائن نے دونوں ممالک کے کاروباری طبقوں کے درمیان براہ راست روابط قائم کرنے اور باہمی تجارتی مفادات کے حامل شعبوں کی نشاندہی کی اہمیت اجاگر کی انہوں نے کہا کہ تجارت سے متعلق امور کی نشاندہی اور ان کے حل کے لیے دونوں ممالک کے درمیان باقاعدہ دوطرفہ تجارتی مذاکرات کو فروغ دینا بھی ضروری ہے، وزیرخزانہ نے کہا کہ دونوں ممالک کے تجارتی اور اقتصادی تعلقات کے فروغ میں نجی شعبے کو قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے ، حکومت ضروری سازگار ماحول اور سہولت کاری فراہم کرے گی۔

مہنگائی کے مارے عوام پر ایک اور بم گرادیا گیا، بجلی مزید مہنگی ہوگئی

بجلی صارفین پر 12 ارب 67 کروڑ روپیکا اضافی بوجھ پڑے گا

اسلام آباد(این این آئی) نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) نے مہنگائی کے مارے عوام پر بجلی بم گراتے ہوئے بجلی مزید مہنگی کردی ہے۔ وفاقی حکومت سے منظوری کے بعد نیپرا نے ایک ہفتے کے دوران دوسری بار بجلی مہنگی کرنیکا نوٹیفکیشن جاری کردیا ہے، نیپرا کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن کے مطابق سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت بجلی 52 پیسے فی یونٹ مہنگی کی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق بجلی رواں سال کی دوسری سہ ماہی ایڈجسٹمنٹ کے تحت مہنگی کی گئی ہے۔

جوڈیشل کمپلیکس خودکش حملہ کیس: شہدا کے لواحقین کو معاوضے کی عدم ادائیگی پر جوائنٹ سیکرٹری ایڈمن طلب

اسلام آباد (این این آئی)اسلام آباد جوڈیشل کمپلیکس خودکش حملہ کیس میں عدالت نے جوائنٹ سیکرٹری ایڈمن آئی سی ٹی کو 15 ستمبر کو طلب کر لیا۔ جوڈیشل کمپلیکس خودکش حملے کے متاثرین کو معاوضے کی عدم ادائیگی کے کیس میں ڈپٹی کمشنر آفس نے (بقیہ 18 صفحہ 3 پر)

ترسیلات زر میں مسلسل اضافے سے پاکستان کے بیرونی کھاتوں کو سہارا مل رہا ہے، خرم شہزاد

پاکستان کو رواں مالی سال 27-2026 کے ابتدائی دو ماہ کے دوران بیرون ممالک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے مجموعی طور پر 7.29 ارب ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرخزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے کہاہے کہ ترسیلات زر میں مسلسل اضافے سے پاکستان کے بیرونی کھاتوں کو سہارا مل رہا ہے اور ملکی زرمبادلہ ذخائر پر بھی مثبت اثرات مرتب ہورہے ہیں ۔ بدھ کو یہاں جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کو رواں مالی سال27۔2026 کے ابتدائی دو ماہ کے دوران بیرون ممالک مقیم پاکستانیوں کی جانب سے مجموعی طور پر 7.29 ارب ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی ہیں جو گزشتہ مالی سال کی اسی مدت کے مقابلے میں 14.7 فیصد زیادہ ہیں،اگست 2026 میں ترسیلات زر کا حجم 3.656 ارب ڈالر رہا جو اگست 2025 کے مقابلے میں 16.5 فیصد جبکہ جولائی 2026 کے مقابلے میں 0.7 فیصد (بقیہ 40 صفحہ 3 پر)

چین پاک زرعی تحقیق میں تعاون مزید مستحکم، موسمیاتی مزاحمت پر مشترکہ تحقیق جاری

دونوں ممالک کے زرعی محققین کا ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے تعاون بڑھانے پر زور

بیجنگ(این این آئی) چین اور پاکستان کو زمینی کٹاؤ، ماحولیاتی آلودگی اور موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ زراعت کو فروغ دینے سمیت مشترکہ چیلنجز کا سامنا ہے، ایسے میں دونوں ممالک کے زرعی محققین مشترکہ تحقیق، تحقیقی منصوبوں کے لیے درخواستوں اور علمی تبادلوں کے ذریعے تعاون مزید گہرا کر رہے ہیں۔ چائنا اکنامک نیٹ کے مطابق پاکستان کی یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد کے انسٹی ٹیوٹ آف سوائل اینڈ انوائرنمنٹل سائنسز کے پروفیسر محمد ضیاء الرحمٰن (بقیہ 16 صفحہ 3 پر)

ناکام آپریشن سندور کے حوالے سے بھارتی گودی میڈیا کا جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا ایک بار پھر آشکار

اسلام آباد (این این آئی) ناکام آپریشن سندور کے حوالے سے بھارتی گودی میڈیا کا جھوٹا اور گمراہ کن پروپیگنڈا ایک بار پھر آشکار ہو گیا۔ بھارتی گودی میڈیا این ڈی ٹی وی نے حقائق کو مسخ کرنے (بقیہ 17 صفحہ 3 پر)



حب، کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء اٹک سیمنٹ کمپنی اور ضلعی انتظامیہ کی کوآرڈینیشن سے منعقدہ میڈیکل کیمپ کا دورہ کر رہی ہیں

انتظامیہ کے پاس خودکش حملہ متاثرین کو معاوضہ دینے کیلئے پیسے نہیں، ڈپٹی کمشنر اسلام آباد

اسلام آباد ہائیکورٹ نے آئی سی ٹی کے جوائنٹ سیکرٹری ایڈمن کو طلب کرلیا

اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی کمشنر آفس نے اسلام آباد ہائیکورٹ کو تحریری طور پر آگاہ کیا ہے کہ اسلام آباد انتظامیہ کے پاس خودکش حملے کے متاثرین کو معاوضہ دینے کیلئے پیسے موجود نہیں، عدالت نے جوائنٹ سیکرٹری ایڈمن کو ریکارڈ سمیت طلب کرلیا۔ بدھ کو اسلام آباد ہائی کورٹ کے جسٹس ارباب طاہر نے جی الیون جوڈیشل کمپلیکس خودکش حملے کے متاثرین کو معاوضہ ادائیگی درخواست پر سماعت کی۔

ڈیرہ مراد جمالی میں ابڑو قبائل کے دو گروپوں میں فائرنگ سے تین افراد زخمی

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی ابڑو قبائل کے دو گروپ (بقیہ 21 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی کی 27 ستمبر کو اسلام آباد احتجاج کی کال، ارکان اسمبلی کو فنڈز جمع کرنے کی ہدایت

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کا دورہ پنجاب بھی احتجاج کی تیاریوں کے باعث ملتوی کر دیا گیا

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے 27 ستمبر کو اسلام آباد میں احتجاج کی کال کے پیش نظر پارٹی کی سیاسی کمیٹی نے پنجاب کے عہدیداروں اور ارکان اسمبلی کو تیاریاں مکمل کرنے کی ہدایت کردی ہے۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی نے ارکان اسمبلی کو احتجاج کے لیے پانچ، پانچ لاکھ روپے فنڈز جمع کرنے اور کارکنوں کو متحرک کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کا دورہ پنجاب بھی احتجاج کی تیاریوں کے باعث ملتوی کر دیا گیا ہے۔

گورنر کے پی نے پمز ہسپتال نرسری آتشزدگی میں نومولود کو بچانیوالی نرس کو کیش اور خصوصی شیلڈ سے نوازا

اسلام آباد(این این آئی) گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے پمز ہسپتال نرسری آتشزدگی سانحہ میں ایک نومولود کو بچانے والی نرس رضیہ نورین کو ایک لاکھ روپے کیش اور خصوصی شیلڈ سے نوازا۔ اسلام آباد میں منعقدہ تقریب میں اقلیتی رہنما سموئیل پیارے اور پمز کی ڈپٹی چیف نرسنگ شازیہ بھی انکے ہمراہ تھیں۔

سپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی کی زیرِ صدارت منرل ڈویلپمنٹ کمپنی کے قیام سے متعلق اہم اجلاس

صوبے کے معدنی وسائل سے متعلق فیصلے کو تمام متعلقہ پہلوؤں، قانونی تقاضوں، صوبائی مفاد، اراکین پارلیمان کی رائے کو مدنظر رکھ کر آگے بڑھایا جائے

پشاور(این این آئی) سپیکر خیبر پختونخوا اسمبلی بابر سلیم سواتی کی زیرِ صدارت خیبر پختونخوا منرل ڈویلپمنٹ کمپنی کے قیام سے متعلق ایک اہم اجلاس صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ (بقیہ 15 صفحہ 3 پر)

وزیراعظم نے نئی آٹو پالیسی کی منظوری دیدی، آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کی جائے گی

آئی ایم ایف کی منظوری کے بعد آٹو پالیسی ای سی سی میں پیش کی جائے گی، ذرائع

اسلام آباد(این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے نئی آٹو پالیسی 31-2026 کی اصولی منظوری دیدی۔ ذرائع نے بتایا کہ نئی آٹو پالیسی اب آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کی جائے گی، آئی ایم ایف کی منظوری کے بعد آٹو پالیسی ای سی سی میں پیش کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق کابینہ کی منظوری کے بعد نئی آٹو پالیسی پارلیمنٹ میں پیش کی جائیگی، نئی آٹو پالیسی 31-2026 کے مسودے پر وزیراعظم شہباز شریف کی زیرصدارت اجلاس ہوا۔

وزیر قانون کی زیر صدارت پاسپورٹ رولز کمیٹی کا اجلاس

ضروری دستاویزات کی تصدیق کا عمل تیز، آسان اور مؤثر بنانے کی ہدایت

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر برائے قانون و انصاف سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے اوورسیز پاکستانیوں کو ہر ممکن سہولت فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ کمیٹی کو پاسپورٹ اور ضروری دستاویزات کی تصدیق کے عمل کو تیز، آسان اور مؤثر بنانے کی ہدایت کی ہے۔ وہ بدھ کو یہاں وزارت قانون وانصاف میں پاسپورٹ رولز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے۔ اجلاس میں وزارت داخلہ، وزارت خارجہ، محکمہ پاسپورٹ اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔

منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف نگرانی سخت، ایف بی آر کا نیا نظام نافذ

اسلام آباد میں ایل ٹی او اسلام آباد، آر ٹی او راولپنڈی اور گلگت بلتستان سے متعلق کیسز نگرانی کے دائرے میں ہوں گے

اسلام آباد(این این آئی) فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے خلاف نگرانی مزید موثر بنانے کیلئے غیر مالیاتی کاروباری و پیشہ ورانہ اداروں کی نگرانی کا نظام سخت کرتے ہوئے افسران کے دائرہ اختیار میں بڑی تبدیلی کردی ہے۔ ایف بی آر نے اینٹی منی لانڈرنگ قانون کے تحت ڈی این ایف بی پیز ریگولیشنز 2020 میں اہم ترمیم کرتے ہوئے نان فنانشل بزنسز اینڈ پروفیشنز کی نگرانی کا موجودہ نظام تبدیل کردیا ہے۔

احد چیمہ سے ایشیائی ترقیاتی بینک کے نمائندوں کی ملاقات، ایم ایل ون منصوبے کے ڈیزائن کی بروقت تکمیل کے عزم کا اعادہ

وزیراعظم محمد شہباز شریف ایم ایل ون منصوبے کو انتہائی اہمیت دیتے ہیں

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر اقتصادی امور سینیٹر احد چیمہ نے کہاہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف ایم ایل ون منصوبے کو انتہائی اہمیت دے رہے ہیں اور چاہتے ہیں کہ منصوبہ جلد از جلد عملی مرحلے کی جانب بڑھے۔ انہوں نے یہ بات بدھ کو یہاں ایشیائی ترقیاتی بینک کے حکام سے ملاقات میں کہی ،ملاقات میں مین لائن ون (ایم ایل ون) ریلوے منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور منصوبے کے ڈیزائن کی بروقت تکمیل اور اس کے بعد کے تیاری (بقیہ 20 صفحہ 3 پر)

مریم نواز کا صوبوں سے متعلق بیان قابلِ مذمت، اپنے الفاظ واپس لیں، بیرسٹر گوہر

عوام اسٹیٹس کو سے جان چھڑانا چاہتے ہیں، 27 ستمبر کو پرامن مارچ ہوگا، سرکاری وسائل استعمال نہیں ہوں گے، میڈیا سے گفتگو

پشاور(این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ نئے صوبوں کے معاملے میں جلد بازی نقصان دہ ہو گی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ عوام اسٹیٹس کو سے جان چھڑانا چاہتے ہیں، 27 ستمبر کو پرامن مارچ ہوگا، یہ شوقیہ مارچ نہیں، مارچ میں سرکاری وسائل استعمال نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ توقع ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن اور اپوزیشن جماعتیں مارچ میں شامل ہوں گی، عوام جمہوری انداز میں تبدیلی اور نئے انتخابات چاہتے ہیں، عوام سیاسی تناؤ اور تقسیم سے بیزار ہوچکے ہیں۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی صحت کا مسئلہ ہے، چیف جسٹس سے ساعت جلد مقرر کرنے کی استدعا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نرسنگ کالج واقعے میں طلبہ پر پولیس (بقیہ 38 صفحہ 3 پر)

پنشن ادائیگی صرف ڈیجیٹل نظام کے ذریعے ہوگی، وزارت خزانہ نے نئے قواعد جاری کردیئے

پنشنرز کو ہر 6 ماہ بعد نادرا کے ذریعے اپنی ڈیجیٹل تصدیق کرانا ہوگی، وزارت خزانہ

اسلام آباد(این این آئی) وزارت خزانہ نے پنشنرز کیلئے نئے قواعد کا نوٹیفکیشن جاری کردیا جس کے تحت اب پنشن کی ادائیگی صرف ڈیجیٹل پنشن نظام کے ذریعے ہوگی۔ وزارت خزانہ کے مطابق پنشنرز کو ہر 6 ماہ بعد نادرا کے ذریعے اپنی ڈیجیٹل تصدیق کرانا ہوگی، تصدیق نادرا پاک آئی ڈی ایپ یا مجاز نادرا مراکز سے کرائی جاسکے گی۔ وزارت خزانہ نے کہاہے کہ پنشن کی تصدیق کا پرانا کاغذی طریقہ مکمل طور پر ختم کردیا گیا ہے، جبکہ پنشن براہ راست پنشنر کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل ہوگی۔ نئے قواعد کے تحت پنشنرز کیلئے مارچ اور ستمبر میں مقررہ تصدیق کا پرانا شیڈول بھی ختم کردیا گیا ہے۔



صوبائی وزیر آبپاشی محمد صادق عمرانی محکمے کے ترقی پانے والے ملازمین کے اعزاز میں منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

سانحہ پمز، سینیٹ کمیٹی کا سخت ایکشن، سابق ای ڈی پمز سمیت تمام ذمہ داروں کیخلاف کارروائی کی ہدایت

سینیٹر ایمل ولی اور عابد شیر علی کے درمیان تلخ کلامی، ایمل ولی کے سوالات پر عابد شیر علی غصہ میں آ گئے

اسلام آباد(این این آئی) سینیٹ کمیٹی انسانی حقوق نے سانحہ پمز پر سخت ایکشن لیتے ہوئے سابق ای ڈی پمز سمیت تمام ذمہ داران کا نام ای سی ایل میں ڈالنے کی ہدایت کی ہے ۔تفصیلات کے مطابق کمیٹی نے سانحہ پمز کے ملزمان کیخلاف فوری ایف آئی آر درج کرنے کی ہدایت کی، اس کے علاوہ ملزمان کے اثاثے مقدمات کیساتھ اٹیچ کرنے کی ہدایت کردی۔

وزیر تجارت کی 11 ویں بیلٹ اینڈ روڈ سمٹ کی افتتاحی تقریب میں شرکت، ہانگ کانگ میں علاقائی رہنماؤں سے ملاقاتیں

ہانگ کانگ (این این آئی) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے بدھ کو ہانگ کانگ میں منعقدہ 11 ویں بیلٹ اینڈ روڈ سمٹ کی افتتاحی تقریب میں شرکت کی۔

پاکستان کو ایل این جی کی خریداری کیلئے ٹینڈر پر کوئی بولی نہیں آئی

12 سے 16 ستمبر کی ڈیلیوری کے لیے عالمی کمپنیوں سے ایک کارگو کی بولی طلب کی گئی تھی، ذرائع

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان کو ایل این جی کی خریداری کے لیے ٹینڈر پر کوئی بولی نہیں آئی۔ ذرائع پی ایل ایل نے بتایا کہ پاکستان نے ستمبر میں ایل این جی کے لیے تیسری مرتبہ ٹینڈر جاری کیا تھا۔ ذرائع کے مطابق 12 سے 16 ستمبر کی ڈیلیوری کے لیے عالمی کمپنیوں سے ایک کارگو کی بولی طلب کی گئی تھی۔

عمران خان کی طرح تین قیدیوں کے لیے طبی سہولیات، آئینی عدالت میں اپیل سماعت کیلئے مقرر، چودہ ستمبر کو سماعت ہوگی

اسلام آباد(این این آئی) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی طرح باقی قیدیوں کو طبی سہولیات دینے کے معاملے پر وفاقی آئینی عدالت نے اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل سماعت کے لیے مقرر کردی۔

پاکستان میں آئی ٹی اور فری لانسنگ کا شعبہ تیزی سے فروغ پارہا ہے، محمد اورنگزیب

وزیرخزانہ سے نیوزی لینڈ کے ہائی کمشنر کی ملاقات، اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیرخزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے کہاہے کہ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان تجارتی اور اقتصادی تعلقات کے فروغ میں نجی شعبے کو قائدانہ کردار ادا کرنا چاہیے، پالیسیوں کا تسلسل، مالیاتی نظم وضبط اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات اقتصادی سمت کو برقرار رکھنے کے لیے بدستور اہم رہیں گی۔ انہوں نے یہ بات بدھ کو یہاں پاکستان میں نیوزی لینڈ کے نامزد ہائی کمشنر ڈیوڈ پائن سے ملاقات میں کہی، ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعلقات، تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کو مزید فروغ دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر نیوزی لینڈ ہائی کمیشن کی پالیسی و پبلک افیئرز ایڈوائزر راوانتی کالانسوریا اور پاکستان کیلئے نیوزی (بقیہ 42 صفحہ 3 پر)

بلوچستان وسائل سے مالا مال، مگر عوام امن اور نان شبینہ کے محتاج ہیں, مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ

حکمرانوں وسیکورٹی اداروں نے عوام کو بے یارومددگار چھوڑ دیا، امیر جماعت اسلامی بلوچستان

کوئٹہ(این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہاہے کہ بلوچستان قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود یہاں (بقیہ 28 صفحہ 3 پر)



وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی بلوچستان بگٹی قبیلے کے عمائدین بزرگ و نوجوان ملاقات کر رہے ہیں

پاکستانی و مصری وزرائے خارجہ کا دوطرفہ تعلقات وعلاقائی صورتحال پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیرِ اعظم اور وزیرِ خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے گزشتہ شب مصر کے وزیرِ خارجہ ڈاکٹر بدر عبدالعاطی سے ٹیلیفون پر گفتگو کی جس دوران دوطرفہ تعلقات اور علاقائی صورتِ حال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

دہشتگردوں کی مالی معاونت کیس، رؤف حسن کی وکیل کی میڈیا کے اخراج کی درخواست مسترد

اسلام آباد (این این آئی)انسداد دہشتگردی کی عدالت نے دہشتگردوں کی مالی معاونت کیس میں رؤف حسن کی وکیل کی میڈیا کے اخراج کی درخواست مسترد کردی ۔اسلام آباد کی انسداد دہشت گردی کی عدالت میں پی ٹی آئی رہنما رؤف حسن اور احمد وقاص جنجوعہ کے خلاف دہشت گردوں کی مالی معاونت کے کیس کی سماعت انسداد دہشت گردی کی عدالت کے جج طاہر عباس سپرا نے کی۔

پی ٹی آئی 27 ستمبر احتجاج کیس، اسلام آباد ہائیکورٹ نے لارجر بنچ تشکیل دیدیا، تحریری حکم نامہ جاری

لارجر بنچ میں اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کے ساتھ جسٹس اعظم خان اور جسٹس محمد آصف بھی شامل ہوں گے

اسلام آباد(این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے پی ٹی آئی کے 27 ستمبر کے احتجاج اور لانگ مارچ سے متعلق درخواست پر سماعت کا تحریری حکم نامہ جاری کر دیا ہے جس کے مطابق معاملے کی سماعت کیلئے 3 رکنی لارجر بنچ بھی تشکیل دے دیا گیا ہے۔ لارجر بنچ میں اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سرفراز ڈوگر کے ساتھ جسٹس اعظم خان اور جسٹس محمد آصف بھی شامل ہوں گے۔ چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے گزشتہ ساعت کا 3 صفحات پر مشتمل تحریری حکم نامہ جاری (بقیہ 29 صفحہ 3 پر)



نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر نصیرآباد وریندر لعل ڈسٹرکٹ ہیلتھ کمیٹی کے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

27 ستمبر کا احتجاج اٹل، فیصلے پر نظر ثانی نہیں کرسکتے، بیرسٹر گوہر

کارکنوں کی پکڑ دھکڑ شروع کردی گئی ہے، واضح کیا ہے کسی کارکن کے ہاتھ میں لاٹھی یا غلیل نہیں ہوگی، بیان جاری

اسلام آباد(این این آئی) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہاہے کہ 27 ستمبر کا احتجاج اٹل ہے، احتجاج کے معاملے پر نظر ثانی نہیں کر سکتے۔ اپنے ایک بیان میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ کارکنوں کی پکڑ دھکڑ شروع کردی گئی ہے، ہم نے واضح کیا ہے کسی کارکن کے ہاتھ میں لاٹھی یا غلیل نہیں ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبوں کے قیام کا مسئلہ سنجیدہ اور عوامی ہے۔

احسن اقبال سے برطانوی ہائی کمیشن کے ڈویلپمنٹ ڈائریکٹر کی ملاقات، ترقیاتی ترجیحات پر تبادلہ خیال

ہائی کمشنر کی موسمیاتی لچک، قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری اور موسمیاتی تبدیلی کے اثرات سے مطابقت پیدا کرنے کے شعبوں میں تعاون جاری رکھنے پر آمادگی

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال سے برطانوی ہائی کمیشن کے ڈویلپمنٹ ڈائریکٹر سیم والڈاک نے ملاقات کی جس میں پاکستان کی ترقیاتی ترجیحات، ادارہ جاتی اصلاحات اور دوطرفہ تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے 18 ویں آئینی ترمیم کے بعد مقامی طرز حکمرانی کو مزید مضبوط بنانے اور اضلاع کو وسائل اور اختیارات کی منتقلی میں اضافہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

اسلام آباد ٹریفک پولیس کی خصوصی مہم، ہیلمٹ استعمال میں 90 فیصد اضافہ

ہیلمٹ کے استعمال میں نمایاں اضافہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے خوش آئند ہے، کائنات اظہر خان

اسلام آباد(این این آئی) اسلام آباد ٹریفک پولیس کی موٹر سائیکل سواروں میں ہیلمٹ کے استعمال کے فروغ کے لیے خصوصی مہم کے تحت ہیلمٹ استعمال میں 90 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق اسلام آباد ٹریفک پولیس کی خصوصی مہم کے مثبت نتائج سامنے آئے ہیں۔



چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تربیلا ڈیم میں پانی کی آمد میں مسلسل اضافہ، ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ایک فٹ رہ گئی

ہری پور(این این آئی) بارشوں اور بالائی علاقوں سے آنے والے سیلابی ریلوں کے باعث تربیلا ڈیم میں پانی کی آمد میں مسلسل اضافہ ہورہا ہے۔ ڈیم انتظامیہ کے مطابق تربیلا ڈیم میں پانی کی سطح 1549.38 فٹ ہوگئی ہے، پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت ایک فٹ رہ گئی ہے۔

سینیٹ قائمہ کمیٹی انسانی حقوق کا اجلاس، میر رضا قتل کیس پر سندھ پولیس حکام کی بریفنگ

آپ نے کیا کیا؟ کسی کو ہتھکڑیاں لگائیں؟ میر رضا قتل کیس میں جنہوں نے غلط رپورٹ دی ان کے خلاف کیا کیا گیا؟، چیئرمین پرسن کا سوال

اسلام آباد(این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی انسانی حقوق کے اجلاس میں میر رضا قتل کیس پر سندھ پولیس کے حکام نے بریفنگ دی۔ اجلاس کے دوران چیئر پرسن ثمینہ ممتاز زہری نے سوال کیا آپ نے کیا کِیا؟ کسی کو ہتھکڑیاں لگائیں؟ میر رضا قتل کیس میں جنہوں نے غلط رپورٹ دی ان کے خلاف کیا کِیا گیا؟ سندھ پولیس حکام نے کہا کہ ہم نے متاثرہ خاندان سے مکمل تعاون کیا، ہم پر کوئی دباؤ نہیں ہے۔

بکھری ہوئی کوششوں سے پائیدار نتائج حاصل نہیں کیے جاسکتے، احسن اقبال

موثر عوامی خدمات اور پائیدار ترقی کیلئے اختیارات اور وسائل مقامی حکومتوں کو منتقل کرنا ہوں گے، احسن اقبال

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی، ترقی وخصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ گزشتہ 15 برس کے دوران اختیارات کی نچلی سطح تک منتقلی کے ثمرات عوام تک نہیں پہنچ سکے، اس لیے موثر عوامی خدمات اور پائیدار ترقی کے لیے اختیارات اور وسائل مقامی حکومتوں کو منتقل کرنا ہوں گے۔ وہ بدھ کو انٹیگریٹڈ لینڈ اینڈ واٹر یوز پلاننگ کے حوالے سے قومی افتتاحی ورکشاپ اور ٹیکنیکل ورکنگ گروپ کے آغاز سے خطاب کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ اختیارات کی منتقلی مسئلہ نہیں بلکہ اس پر عملدرآمد کا دائرہ صوبائی سطح پر رک گیا ہے، (بقیہ 39 صفحہ 3 پر)

غیر فعال سمز سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس بند کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد(این این آئی) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی نے غیر فعال، منسوخ یا زیر استعمال نہ رہنے والی سمز سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹس بند کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ پی ٹی اے نے کہا کہ غیر فعال سموں سے منسلک واٹس ایپ غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہوتے ہیں۔

سفیر خلیل ہاشمی کی بیجنگ میں الوداعی تقریب، پاک چین دیرینہ تعلقات کو خراج تحسین

پاکستان اور چین مختلف شعبوں میں تعاون کے ساتھ مشترکہ مستقبل کی جانب گامزن ہیں، خلیل ہاشمی

بیجنگ (این این آئی) چین میں پاکستان کے سفیر خلیل ہاشمی نے پاکستان ہاؤس بیجنگ میں منعقدہ الوداعی استقبالیے کے دوران اپنے سفارتی منصب کی مدت مکمل ہونے پر چینی دوستوں اور ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پاکستان اور چین کے درمیان دیرینہ دوستی اور بڑھتے ہوئے تعاون کو اجاگر کیا۔ چائنہ اکنامک نیٹ کے مطابق تقریب میں چینی حکام اور سفارت کاروں، پاکستانی کمیونٹی کے ارکان، میڈیا نمائندوں، کاروباری شخصیات اور سفارتی کور کے ارکان نے شرکت کی۔

زیرزمین پانی کے بے دریغ انخلا کا سلسلہ نہ روکا گیا تو مستقبل میں سنگین مسائل کا سامنا ہوگا، احسن اقبال

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے خبردار کردیا کہ زرعی زمین کو شہروں میں تبدیل کرنے اور زیرزمین پانی کے بے دریغ انخلا کا سلسلہ نہ روکا گیا (بقیہ 19 صفحہ 3 پر)



گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے صوبائی وزیرخزانہ میر شعیب نوشیروانی ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی حکومت کا 7 لاکھ 50 ہزار میٹرک ٹن گندم درآمد کرنے کا فیصلہ

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی حکومت نے گندم کی ممکنہ قلت سے نمٹنے کیلئے ساڑھے 7 لاکھ میٹرک ٹن گندم درآمد کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ گندم درآمد کرنے کیلئے بین الاقوامی ٹینڈر جاری کردیا گیا۔ ٹینڈر کی تکنیکی بولیاں 16 ستمبر کو بولی دہندگان یا ان کے مجاز نمائندوں کی موجودگی میں کھولی جائیں گی۔

شہباز شریف سے افتخار گیلانی کی ملاقات، وزیراعظم آزاد کشمیر کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد، نیک خواہشات کا اظہار

وفاقی حکومت کشمیری بھائیوں کی ترقی اور خوشحالی کیلئے تمام اقدامات جاری رکھے گی، وزیراعظم کی گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے آزاد جموں وکشمیر کے نومنتخب وزیراعظم سید افتخار علی گیلانی نے ملاقات کی۔ وزیراعظم نے سید افتخار علی گیلانی کو وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر کا منصب سنبھالنے پر مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ملاقات میں آزاد جموں وکشمیر کے امن، ترقی اور خطے میں جاری فلاحی منصوبوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت پاکستان، (بقیہ 25 صفحہ 3 پر)

پی ٹی آئی 27 ستمبر احتجاج، لانگ مارچ کیخلاف درخواست، چاروں چیف سیکرٹریز، آئی جیز کو کل ذاتی حیثیت میں طلب

اسلام آباد(این این آئی) اسلام آباد ہائی کورٹ نے پی ٹی آئی کے 27 ستمبر احتجاج و لانگ مارچ کے خلاف درخواست پر چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز، آئی جیز کو کل ذاتی حیثیت میں طلب کرلیا ہے، چیف کمشنر، آئی (بقیہ 23 صفحہ 3 پر)

پاکستان ایل این جی خریدنے میں ناکام، لوڈشیڈنگ بڑھنے کا خدشہ

ایل این جی سے چلنے والے 6 ہزار میگاواٹ کے بجلی گھر بند

اسلام آباد(این این آئی) امریکہ ایران جنگ کے باعث قطر سے ایل این جی سپلائی کی بندش کے باعث پاکستان کو ایل این جی کے کارگوز کی خریداری میں مشکلات سامنا ہے۔ تیسری بار بھی کوئی بولی نہ مل سکی۔ نجی ٹی وی کے مطابق پاکستان ایل این جی لمیٹڈ کے ذرائع کے مطابق پاکستان نے ستمبر میں ایل این جی کی خریداری کیلئے تیسری مرتبہ ٹینڈر جاری کیا تھا۔ بولی 12 سے 16 ستمبر تک کارگو فراہمی کیلئے طلب کی گئی مگر 8 ستمبر کی مقررہ تاریخ تک کسی (بقیہ 24 صفحہ 3 پر)

پاکستان سمیت 8 ممالک کا اسرائیلی بستیوں کیخلاف برطانوی پابندیوں کا خیر مقدم

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان، ترکیہ، مصر، انڈونیشیا، اردن، قطر، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے مشترکہ بیان میں مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں غیر قانونی اسرائیلی (بقیہ 22 صفحہ 3 پر)

حکومت فلاحی اقدامات کے ذریعے محنت کش طبقے کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، عون چوہدری

وزیر مملکت نے فنڈ کے انتظامی امور، فلاحی منصوبوں اور صنعتی کارکنوں اور ان کے خاندانوں کے لیے سہولیات کا جائزہ لیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت برائے سمندر پار پاکستانیز و ترقی انسانی وسائل محمد عون چوہدری نے کہا ہے کہ حکومت مزدور دوست پالیسیوں، مزدوروں کے بچوں کے لیے معیاری تعلیم، رہائشی سہولیات اور دیگر فلاحی اقدامات کے ذریعے محنت کش طبقے کے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے یہ بات بدھ کو یہاں ورکرز ویلفیئر فنڈ (ڈبلیو ڈبلیو ایف) سیکرٹریٹ اسلام آباد کے دورے کے موقع پر کہی۔

سینیٹ قائمہ کمیٹی نے غیر معیاری کاسمیٹکس بنانے، درآمد کرنے پر قید اور جرمانوں کے بل کی منظوری دیدی

اسلام آباد (این این آئی) سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے سائنس اور ٹیکنالوجی نے غیر معیاری کاسمیٹکس بنانے اور درآمد کرنے پر قید اور جرمانوں کے بل کی منظوری دے دی۔ بدھ کو کامل علی آغا کی زیر صدارت سینیٹ (بقیہ 30 صفحہ 3 پر)

علماء کرام اور مدارس ملک کی نظریاتی وفکری اساس کے محافظ ہیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

چند دین بیزار عناصر کی جانب سے علماء اور مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈا، طعن و تشنیع اور منفی مہمات ان کے تاریخی کردار کو کسی صورت متاثر نہیں کرسکتیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، ڈپٹی سیکرٹری جنرل حاجی بشیر احمد کاکڑ، حافظ شبیر احمد مدنی، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، سید حاجی عبدالواحد آغا، حافظ مسعود احمد، حاجی محمد قاسم خلجی، حاجی ولی محمد بڑیچ، صفی اللہ مینگل اور شاہ زاہد مشوانی نے کہا ہے کہ علماء کرام اور دینی مدارس ملک کی نظریاتی وفکری اساس کے محافظ اور معاشرے کی دینی و اخلاقی تربیت کے مراکز ہیں۔ برصغیر کی تاریخ گواہ ہے کہ علماء کرام اور مدارس نے اسلامی تعلیمات دینی شعائر اور اسلامی تشخص کے تحفظ کے لیے ہمیشہ بنیادی اور ناقابلِ فراموش کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس محض درس و تدریس کے مراکز نہیں بلکہ قرآن وسنت کی تعلیم کردار سازی اور معاشرے میں دینی شعور کے فروغ کے اہم مراکز ہیں۔ ان اداروں سے وابستہ علماء کرام نے (بقیہ 41 صفحہ 3 پر)

مسلم ڈائسپورا کے درمیان تعاون اور روابط کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، چوہدری سالک

اوورسیز پاکستانی اپنی محنت اور صلاحیتوں سے پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کر رہے ہیں

انقرہ (این این آئی) وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے کہا ہے کہ مسلم ڈائسپورا کے درمیان تعاون اور روابط کا فروغ وقت کی اہم ضرورت ہے، اوورسیز پاکستانی اپنی محنت اور صلاحیتوں سے پاکستان کا مثبت تشخص اجاگر کر رہے ہیں، ہنر پر مبنی افرادی قوت اور محفوظ نقل وحرکت سے نئے روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔

صدر زرداری کی پاکستان روانگی مؤخر، نیا شیڈول (آج) جاری ہونے کا امکان

لندن (این این آئی) صدر آصف علی زرداری کی لندن سے پاکستان روانگی مؤخر کردی گئی، پروگرام کے مطابق انہوں نے بدھ کو پاکستان روانہ ہونا تھا۔ پیپلز پارٹی ذرائع کے مطابق صدر زرداری پاکستان کے لیے روانہ نہیں ہوں گے۔

تھانہ آبپارہ کی اپ گریڈیشن مکمل، محسن نقوی نے افتتاح کر دیا

ایس ایچ او آفس، ڈی آر سی، انکوائری آفس، ویٹنگ ایریا سمیت دیگر شعبوں کا معائنہ، سہولتوں پر اطمینان کا اظہار

اسلام آباد(این این آئی) اسلام آباد کے تھانوں کی حالت بدلنے لگی، تھانہ آبپارہ کی اپ گریڈیشن مکمل ہونے پر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے تعمیر نو کے بعد تھانے کا افتتاح کردیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے تھانہ آبپارہ کے مختلف سیکشنز کا دورہ کیا اور ایس ایچ او آفس، ڈی آر سی، انکوائری آفس، ویٹنگ ایریا سمیت دیگر شعبوں کا معائنہ کیا، محسن نقوی نے تھانے کے کاؤنٹرز پر شہریوں کو فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔

الیکشن کمیشن کا سندھ کے تمام ضلعی الیکشن کمشنرز کو مراسلہ

اسلام آباد(این این آئی) الیکشن کمیشن نے سندھ کے تمام ضلعی الیکشن کمشنرز کو ضلع کی سطح پر سرکاری افسران واہلکاروں کا ڈیٹا بینک برقرار رکھنے اور اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت کردی۔

خواتین اور بچوں کے خلاف تشدد کسی بھی صورت قابل قبول نہیں، ایوا جی الائنس، عورت فاؤنڈیشن

کم عمر بچیوں کے ساتھ جنسی زیادتی، قتل اور خواتین پر تیزاب پھینکنے جیسے واقعات بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کے خاتمہ کا اتحاد ایوا جی الائنس اور عورت فاؤنڈیشن نے بلوچستان میں گزشتہ ایک ماہ کے دوران خواتین (بقیہ 31 صفحہ 3 پر)

تفتان بارڈر سے غیر قانونی طور پر ایران جانے والے 100 سے زائد افراد گرفتار

اسلام آباد(این این آئی) وفاقی تحقیقاتی ادارے کے حکام نے بتایا ہے کہ ایک ہفتے کے دوران تفتان سے غیر قانونی طور پر ایران جانے کی کوشش کرنے والے 100 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ایف آئی اے کے حکام کے مطابق گرفتار افراد کا تعلق پنجاب کے مختلف علاقوں سے ہے جو غیر قانونی راستے سے یورپ جانے کی کوشش میں تھے۔ وفاقی تحقیقاتی (بقیہ 26 صفحہ 3 پر)



صوبائی وزیر آبپاشی محمد صادق عمرانی کو ضلعی صدر اپیکا رحمت اللہ زہری یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

جوڈیشل کمپلیکس خودکش حملہ کیس: شہدا کے لواحقین کو معاوضے کی عدم ادائیگی پر جوائنٹ سیکرٹری ایڈمن طلب

اسلام آباد(این این آئی)اسلام آباد جوڈیشل کمپلیکس خودکش حملہ کیس میں عدالت نے جوائنٹ سیکرٹری ایڈمن آئی سی ٹی کو 15 ستمبر کو طلب کر لیا۔ جوڈیشل کمپلیکس خودکش حملے کے متاثرین کو معاوضے کی عدم ادائیگی کے کیس میں ڈپٹی کمشنر آفس نے (بقیہ 27 صفحہ 3 پر)